ٹیلیفون نمبر ۹۱
رجسٹرڈ ایل نمبر ۱۳۵

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

تار کا پتہ الفضل قادیان
رجسٹرڈ ایل ۱۳۵

خطبہ نمبر

روزنامہ الفضل قادیان

ایڈیٹر:- غلام نبی

The DAILY ALFAZL QADIAN.

قیمت فی پرچہ ایک آنہ

قیمت سالانہ پیشگی اندرون ہند
قیمت سالانہ پیشگی بیرون ہند ۱۸

نمبر ۹۸	مطابق ۲۸ اپریل ۱۹۳۷ء	یوم چہارشنبہ	مورخہ ۱۶ صفر ۱۳۵۶ھ	جلد ۲۵

مدینۃ المسیح

قادیان ۲۶ اپریل۔ حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت خدا تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے ؛

آج صبح کی ٹرین سے جناب مرزا محمد اشرف صاحب ناظم جائداد سندھ تشریف لے گئے ؛

نظارت دعوت و تبلیغ کی طرف سے گیانی واحد حسین صاحب سیالکوٹ بھیجے گئے ہیں ؛

افسوس ملک محمد عبد اللہ صاحب مبلغ کا لڑکا آج وفات پا گیا۔ اسی طرح شیخ اصغر علی صاحب کی پوتی بھی فوت ہو گئی۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ احباب دعائے نعم البدل کریں ؛

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

تاریکی و ظلمت میں پرورش پانے والے چوہے

"وہ مفسد لوگ جو میرے ہاتھ کے نیچے ہاتھ رکھ کر اور یہ کہہ کر کہ ہم نے دین کو دنیا پر مقدم کیا۔ پھر وہ اپنے گھروں میں جا کر ایسے مفاسد میں مشغول ہو جائیں۔ کہ صرف دنیا ہی دنیا ان کے دلوں میں ہوتی ہے۔ نہ ان کی نظر پاک ہے۔ نہ ان کا دل پاک ہے۔ اور نہ ان کے ہاتھوں سے کوئی نیکی ہوتی ہے۔ اور نہ ان کے پیر کسی نیک کام کے لئے حرکت کرتے ہیں۔ اور وہ اس چوہے کی طرح ہیں۔ جو تاریکی میں ہی پرورش پاتا ہے۔ اور اسی میں رہتا۔ اور اسی میں مرتا ہے۔ وہ آسمان پر ہمارے سلسلہ میں سے کاٹے گئے ہیں۔ وہ عبث کہتے ہیں۔ کہ ہم اس جماعت میں داخل ہیں۔ کیونکہ آسمان پر وہ داخل نہیں سمجھے جاتے جو شخص میری اس وصیت کو نہیں مانتا۔ کہ درحقیقت وہ دین کو دنیا پر مقدم کرے۔ اور درحقیقت ایک پاک انقلاب اس کی ہستی پر آجائے۔ اور درحقیقت وہ پاک دل اور پاک ارادہ ہو جائے۔ اور پلیدی اور حرامکاری کا تمام چولہ اپنے بدن پر سے پھینک دے اور نوع انسان کا ہمدرد اور خدا کا سچا تابعدار ہو جائے۔ اور اپنی تمام خودروی کو الوداع کہہ کر میرے پیچھے ہو لے۔ میں اس شخص کو اس کتے سے مشابہت دیتا ہوں۔ جو ایسی جگہ سے الگ نہیں ہوتا۔ جہاں مُردار پھینکا جاتا ہے۔ اور جہاں سڑے گلے مُردوں کی لاشیں ہوتی ہیں۔ کیا میں اس بات کا محتاج ہوں۔ کہ وہ لوگ زبان سے میرے ساتھ ہوں اور اس طرح پر دیکھنے کے لئے ایک جماعت ہو۔ میں سچ سچ کہتا ہوں۔ کہ اگر تمام لوگ مجھے چھوڑ دیں۔ اور ایک بھی میرے ساتھ نہ رہے۔ تو میرا خدا..."

خدا کے فضل سے جماعت احمدیہ کی روز افزوں ترقی

۲۶ اپریل سنہ ۱۹۳۷ء تک بیعت کرنیوالوں کے نام

ذیل کے اصحاب دستی اور بذریعہ خطوط حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے ہاتھ پر بیعت کر کے داخل احمدیت ہوئے۔

تحریری بیعت

نمبر	نام
۲۲۶	قمر محی الدین صاحب ضلع گورداسپور
۲۲۷	محمد الدین صاحب " "
۲۲۸	گوہرے صاحبہ " "
۲۲۹	عائشہ بی بی صاحبہ "
۲۳۰	سید منظور احمد صاحب جعفری لاہور
۲۳۱	محمد قاسم صاحب ضلع بنوں
۲۳۲	فقیر محمد صاحب ضلع ہوشیارپور
۲۳[illegible]	[illegible] مہرالدین صاحب "
۲[illegible]	[illegible]
۲[illegible]	سہ بچگان مہرالدین صاحب "
۲[illegible]	[illegible]
۲۳۷	ای محمد صاحب سیلون
۲۳۸	احمد بی بی صاحبہ ضلع لائلپور
۲۳۹	ارشاد احمد صاحب "
۲۴۰	شمشاد احمد صاحب "
۲۴۱	آفتاب احمد صاحب "
۲۴۲	محمد ملک صاحب "
۲۴۳	مشتاق احمد صاحب "
۲۴۴	بلقیس صاحبہ "
۲۴۵	اللہ رکھی صاحبہ "
۲۴۶	عائشہ بی بی صاحبہ "
۲۴۷	خورشید بیگم صاحبہ "
۲۴۸	انور خاں صاحب "
۲۴۹	اصغر خاں صاحب "
۲۵۰	عمری صاحبہ ضلع گورداسپور
۲۵۱	خورشید بی بی صاحبہ ضلع گورداسپور
۲۵۲	سرداراں صاحبہ "
۲۵۳	سنتی صاحبہ "
۲۵۴	فضل مسیح صاحب "
۲۵۵	غلام مسیح صاحب "
۲۵۶	عنایت مسیح صاحب "
۲۵۷	آتو صاحب "
۲۵۸	بھاگونتی صاحبہ زوجہ سوہن "
۲۵۹	دلہ صاحب ضلع گورداسپور
۲۶۰	[illegible]
۲۶۱	بھاگونتی صاحبہ زوجہ محمد احمد صاحب "
۲۶۲	ناظر مسیح صاحب ضلع گورداسپور
۲۶۳	منہا صاحب "
۲۶۴	برکتے صاحبہ "
۲۶۵	کسو صاحب "
۲۶۶	بھانا صاحب "
۲۶۷	ملنگ صاحب "
۲۶۸	بنتی صاحبہ "
۲۶۹	ناہمو صاحبہ "
۲۷۰	بنت صاحبہ "
۲۷۱	راجو صاحبہ "

دستی بیعت

نمبر	نام
۲۷۲	غلام احمد صاحب ضلع گجرات
۲۷۳	سید محمد صاحب " لائلپور
۲۷۴	مجید احمد صاحب " گورداسپور
۲۷۵	ہاجرہ بیگم صاحبہ رہتک

اضافہ شرح چندہ

کیا آپ نے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ کی فرمودہ تجویز کے مطابق تین سال کے لئے اپنے چندہ عام میں یا حصہ آمد میں اضافہ کیا ہے اگر کیا ہے تو کس قدر اور کس تاریخ سے؟ ملاحظہ ہو الفضل ۱۳ اپریل ۱۹۳۷ء

ناظر بیت المال قادیان

منارۃ المسیح کیلئے چندہ دینے والے جن کے نام

ابھی کندہ نہیں کئے گئے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایک دوست نے تحقیقاتی کمشن کے پاس شکایت کی تھی۔ کہ میں نے یک صد روپے منارۃ المسیح کا ادا کر دیا تھا۔ مگر میرا نام اس پر لکھا ہوا دکھائی نہیں دیتا۔ کیا وجہ ہے؟ اس پر کمشن نے تحقیقات کی تو معلوم ہوا۔ کہ ابھی پچیس نام منارہ پر لکھے جانے والے ہیں۔ یہ احباب تسلی رکھیں۔ دفتر میں ان کے نام محفوظ ہیں۔ صرف دیر اس بات کی ہے۔ کہ کچھ اور نام جمع ہو جائیں تو پورے پتھر پر لکھوا کر ان کو لگوا دیا جائے۔ خاکسار غلام محمد اختر سکرٹری تحقیقاتی کمشن

نام حسب ذیل ہیں:-

۱- حافظ عبد المجید صاحب منصوری
۲- محمد مددعلی صاحب انسپکٹر آف پولیس
۳- مولوی محمد علی صاحب بدوملہوی
۴- چوہدری عبد الواحد صاحب نیروبی
۵- حکیم محمد [illegible] صاحب
(انکی رقم کی وصولی دفتر محاسب سے ثابت نہیں ہوئی۔ تحقیق طلب ہے)
۶- چوہدری نذیر احمد صاحب محاسب پوربگوانی
۷- ماسٹر عبد العزیز صاحب پنشنر نوشہرہ
۸- اہلیہ " " "
۹- فرخندہ اختر دختر " " "
۱۰- شیخ عبد الرشید صاحب میرٹھ
۱۱- ڈاکٹر شیر محمد صاحب امرتسر
۱۲- شیخ عبد الغنی صاحب جیپ گڈس کلرک کوئٹہ
۱۳- ڈاکٹر غلام علی صاحب سب اسسٹنٹ سرجن
۱۴- زینب بی بی صاحبہ اہلیہ ڈاکٹر غلام علی صاحب سب اسسٹنٹ سرجن
۱۵- سردار عبد الرحمن صاحب بی اے نومسلم
۱۶- عزیز بی بی صاحبہ اہلیہ غلام رسول صاحب ککڑوالہ
۱۷- [illegible] بخش صاحب۔ قادیان
۱۸- اہلیہ مولا بخش صاحب قادیان
۱۹- چوہدری اعظم علی صاحب سب جج
۲۰- والدہ صاحبہ چوہدری سر ظفر اللہ خان صاحب
۲۱- اہلیہ ماسٹر عبد الرحمن صاحب بی اے نومسلم
۲۲- اہلیہ چوہدری نور احمد صاحب قادیان
انکی طرف سے پچاس روپے وصول ہیں۔
۲۳ اہلیہ ڈاکٹر بدرالدین صاحب کراچی
۲۴- مستری عبد الرحمن صاحب
۲۵ مستری محمد عبد اللہ صاحب مرحوم
ان دونوں بھائیوں کی طرف سے ۵۰ روپے کی رقم وصول ہوئی ہے۔

اخبار احمدیہ

رینالہ خورد میں ڈاکٹر کی ضرورت

اگر کوئی احمدی ڈاکٹر صاحب رینالہ خورد میں پریکٹس کرنا چاہیں تو ان کیلئے انشاء اللہ بہت فائدہ کی جگہ ہے۔ حبیب احمد خاں

حسن صاحب کہاں ہیں

مجھے حسن احمد صاحب رہتاسی سے ایک ضروری کام ہے۔ اگر کسی دوست کو ان کا پتہ معلوم ہو یا خود ان کی نظر سے یہ سطور گزریں تو براہ کرم مجھے اطلاع دیں
خاکسار حکیم عبید اللہ بسمل۔ قادیان

درخواست ہائے دعا

دوست محمد خاں صاحب ایم اے رہتک کے بھائی محمد خان زمان صاحب بی کام فائنل کا امتحان دینے والے ہیں۔ فتح محمد صاحب شرما کراچی پر مقدمہ ابھی تک چل رہا ہے۔ منشی مہرالدین صاحب پٹواری نہر ضلع جھنگ کے خلاف بھی ایک مقدمہ دائر ہے۔ دشمن انتہائی شرارت پر آمادہ ہیں۔ نور احمد صاحب تاجر قادیان کی والدہ صاحبہ سخت بیمار رہیں۔ محمد عالم صاحب قریشی گوکلی ایف اے کا امتحان دے رہے ہیں۔

144

الفضل بسم اللہ الرحمن الرحیم
قادیان دارالامان مورخہ ۱۶ صفر ۱۳۵۶ھ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطبہ جمعہ

جو خدا کے لئے کام کرتا ہے۔ وہ مومن ہے

اور

جس کے کام میں نفس کی ملونی ہے۔ وہ منافق ہے

از حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ

فرمودہ ۲۳۔ اپریل ۱۹۳۷ء

سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:۔
انسانی کمزوری ایسے موقعہ پر جاکر کھلتی ہے۔ جبکہ وہ دیکھتے اور جانتے بوجھتے ہوئے

ایک غلط اقدام

کر بیٹھتا ہے۔ اور خیال کرتا ہے۔ کہ وہ نہایت ہی ہوشیار۔ چالاک اور دانا ہے۔ حالانکہ وہ اپنے پاؤں پر آپ کلہاڑی مار رہا ہوتا ہے۔

منافق کی حالت

بالکل ایسی ہی ہوتی ہے۔ وہ خیال یہ کرتا ہے۔ کہ میرے جیسا چالاک اور ہوشیار کوئی نہیں۔ حالانکہ اللہ تعالےٰ اس کی بے وقوفی کو ظاہر کر رہا ہوتا ہے قرآن مجید میں اللہ تعالےٰ منافقوں کے متعلق فرماتا ہے۔ کہ جب ان سے پوچھا جاتا ہے۔ کہ تم یہ کیا حرکتیں کرتے ہو۔ تو وہ جواب دیتے ہیں۔ کہ اِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُوْنَ۔ ہم تو صرف اصلاح کی کوشش کرتے ہیں۔ لیکن اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔ اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ الْمُفْسِدُوْنَ وَلٰكِنْ لَّا يَشْعُرُوْنَ۔ خوب کان کھول کر سن لو۔ کہ یہی منافق

فتنہ فساد پیدا کرنے والے لوگ

ہیں۔ ہاں وہ اپنے فتنہ و فساد والے کاموں کی حقیقت کو سمجھتے نہیں۔ بسا اوقات وہ ایک فتنہ انگیز حرکت کرتے ہیں۔ اور سمجھتے ہیں۔ کہ کیا زد لگائی ہے۔ بسا اوقات خیال کرتے ہیں۔ کہ کیا دھوکا دیا۔ بسا اوقات یہ خیال کرتے ہیں۔ کہ ہم نے کیسی تدابیر اختیار کر رکھی ہیں۔ کہ ہماری حقیقت کو کوئی معلوم نہیں کر سکتا۔ حالانکہ ان کی مثال اس

اندھے اور سوجاکھے

کی ہوتی ہے۔ جن کے متعلق یوں بیان کرتے ہیں۔ کہ ایک اندھا اور سوجاکھا اکٹھے کھانے بیٹھے۔ سوجاکھے نے تو جس طرح انسان کھاتے ہیں۔ کھانا شروع کر دیا۔ لیکن اندھے کو خیال ہوا۔ کہ یہ ضرور جلدی جلدی کھا رہا ہوگا۔ اس لئے اس نے بھی جلدی جلدی ہاتھ مارنا شروع کیا پھر اس کے دل میں خیال آیا۔ کہ اس نے مجھے جلدی جلدی کھاتے دیکھ لیا ہے۔ اس لئے اب یہ اور بھی

جلدی جلدی کھانے لگا

ہوگا۔ لہٰذا مجھے اور جلدی کھانا چاہیئے اور اس نے لقمے آدھے ہی چبا چبا کر نگلنے شروع کئے۔ پھر اسے خیال آیا۔ کہ میری اس حرکت کو بھی اس نے دیکھ تو لیا ہی ہے۔ اس لئے ضرور اس نے بھی

کوئی اور تدبیر

زیادہ سے زیادہ کھانے کی کر لی ہوگی اس لئے مجھے بھی اور زیادہ کھانا چاہیئے اور اس نے دونوں ہاتھوں سے کھانا شروع کر دیا۔ پھر اسے خیال آیا۔ کہ اب آنکھوں والے نے بھی کوئی اور تدبیر نکال لی ہوگی۔ اور اس کے مقابلہ میں اس نے ایک ہاتھ سے مونہہ میں اور دوسرے سے جھولی میں ڈالنا شروع کر دیا۔ پھر خیال کیا۔ کہ ضرور ہے۔ اس کے مقابلہ میں بھی اس نے کوئی اور تجویز نکالی ہو۔ اور چونکہ اس کے ذہن میں کوئی اور صورت نہ آسکی۔ اس نے تھالی کو اٹھاتے ہوئے کہا۔ کہ بس جی اب یہ

میرا ہی حصہ

ہے۔ حالانکہ آنکھوں والے نے اسی وقت سے کھانے سے ہاتھ اٹھا لیا تھا۔ جب سے اندھے نے جلدی جلدی کھانا شروع کیا تھا۔ اور اس دوران میں وہ دیکھتا رہا تھا۔ کہ اندھا کیا کر رہا ہے۔

یہی حال منافقوں کا ہوتا ہے

مومن دیکھتا ہے۔ کہ وہ کیا بے وقوفی کر رہا ہے۔ مگر اس طرف کوئی توجہ نہیں کرتا۔ مگر منافق خیال کرتا ہے۔ کہ اب یہ تدبیریں کرتے ہوں گے۔ اور اس کے مقابلہ میں مجھے یوں کرنا چاہیئے۔ یہاں تک کہ خدا تعالےٰ اس کے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

چہرے سے نقاب

اٹھا دیتا ہے۔ اور وہ مقابلہ اٹھا کر کہتا ہے۔ کہ یہ میرا حصہ ہے۔ اور دنیا کو پتہ لگ جاتا ہے۔ کہ وہ منافق ہے۔ مومن اس سے رعایت کرتا ہے۔ اور منافق سمجھتا ہے۔ یہ میری چالاکی ہے۔ مومن عفو سے کام لیتا ہے اور یہ سمجھتا ہے میں نے ڈرا دیا مومن چشم پوشی کرتا ہے۔ اور یہ سمجھتا ہے میں نے خوب دھوکا دیا۔ ہمارے اندر ایسے لوگ موجود ہیں۔ جن کے متعلق میں دس دس اور پندرہ پندرہ سال سے جانتا ہوں۔ کہ وہ منافق ہیں۔ اتنے سالوں سے وہ جو جو کارروائیاں اور جو جو بکواس سلسلہ کے اور میرے خلاف کرتے رہے ہیں میں جانتا اور سنتا ہوں۔ مگر وہ سمجھتے ہیں۔ کہ

ہم بہت چالاک ہیں

اور ہماری ان باتوں کا کسی کو علم بھی نہیں ہو سکتا۔ اور اگر کبھی پتہ لگ جائے۔ کہ ان کی کسی بات کا مجھے علم ہو گیا ہے۔ اور میں خاموش رہوں۔ تو سمجھتے ہیں۔ کہ یہ

ڈر گیا ہے

حالانکہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے میں ان سے ڈرتا نہیں ہوں۔ اور ان کے پاس ہے ہی کیا جس سے میں ڈروں۔ کیا ان کے پاس پیغامیوں سے زیادہ طاقت ہے۔ اور جب میں ان پیغامیوں سے نہ ڈرا۔ تو ان کی ذریت سے ڈرنے کی کوئی وجہ نہیں۔ پھر

میرا خاموش رہنا

عدم علم کی وجہ سے بھی نہیں ہوتا مجھے ایک ایک بات کی رپورٹ پہنچتی ہے اور جن کے سامنے وہ باتیں کرتے ہیں۔ وہ کونسے چھپاتے ہیں مثلاً پیغامی ہی ہیں۔ وہ ایسے لوگوں کی باتوں کو کب چھپاتے ہیں۔ پرسوں ہی

ایک عزیز کا خط

مجھے آیا۔ وہ لکھتے ہیں۔ کہ میں ریل میں سوار تھا۔ اور فلاں پیغامی بھی وہیں بیٹھے تھے۔ اس پیغامی کو یہ معلوم نہ تھا۔ کہ میں کون ہوں۔ وہ کہنے لگا۔ دیکھو قادیان کے فلاں فلاں آدمی کتنے مخلص سمجھے جاتے ہیں۔ مگر ہم لوگ جب جاتے ہیں۔ تو وہ ہم سے ایسی ایسی باتیں کرتے ہیں۔ اس عزیز کے لئے یہ بات اچنبھا تھی۔ مگر میرے لئے نہیں۔ میں ان میں سے

بعض کے متعلق

دس دس سال سے جانتا ہوں۔ بعض کے متعلق دو سال اور بعض کے متعلق ایک سال سے مجھے علم ہے۔ مگر وہ سمجھتے ہیں۔ کہ وہ اپنی چالاکی سے گزارہ کر رہے ہیں۔ حالانکہ ان کا گزارہ صرف

مومنانہ عفو اور درگزر

سے ہے۔ ورنہ خدا تعالیٰ کے فضل سے مجھے آج سے دس سال۔ چار سال دو سال ایک سال اور اگر وہ حدیث العہد ہیں۔ تو چھ ماہ قبل بھی توفیق تھی۔ کہ ان کو

کان سے پکڑ کر

باہر نکال دوں۔ اور آج بھی اگر وہ پکڑے جائیں تو قسمیں کھائیں گے۔ کہ یہ سراسر اتہام ہے۔ بہتان ہے۔ مگر اب وہ سمجھتے ہیں۔ کہ بڑے بہادر ہیں۔ اور میں ان سے ڈرتا ہوں۔ یا وہ بڑے چالاک اور ہشیار ہیں۔ اور مجھے ان کا علم نہیں۔ ان کی مثال اس کبوتر کی ہے۔ جس پر جب بلی حملہ کرتی ہے تو وہ اپنی آنکھیں بند کر لیتا اور سمجھتا ہے کہ اب وہ مجھے دیکھ نہیں سکتی۔ یہاں ایک بیچارہ آدمی تھا۔ جس کی

عقل میں فتور

آ گیا تھا۔ اور چونکہ ہم زمانۂ الہام کے بالکل قریب ہیں۔ اس لئے احمدیوں میں سے اگر کسی کا دماغ خراب ہو۔ تو وہ

نبوت یا ماموریت کا دعویٰ

کرتا ہے۔ جیسے رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں بہت سے جھوٹے مدعیانِ نبوت کھڑے ہو گئے تھے۔ آج کل غیر احمدی اعتراض کرتے ہیں کہ مدعیان نبوت و ماموریت احمدیوں میں ہی پیدا ہوتے ہیں۔ مگر نادانوں کو نظر نہیں آتا۔ کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں بھی مسلمانوں میں سے ہی ایسے لوگ پیدا ہوتے تھے۔ یہ تو ہماری

صداقت کی علامت

ہے۔ قرآن کریم بتاتا ہے۔ کہ جب بارش کا پانی اترتا ہے۔ تو اچھے اور برے دونوں قسم کے پودے اس سے نشوونما پاتے ہیں۔ اسی طرح جب

الہام کا پانی

اترتا ہے۔ تو آسمانی ترقی کے متعلق جو حرصیں اور آرزوئیں ہوتی ہیں۔ وہ دعووں کی شکل میں نمودار ہوتی ہیں۔ ایک ہی پانی سے انگور میٹھا اور حنظل کڑوا ہوتا ہے۔ اسی سے کھنب تریاقی صفت ہوتی ہے۔ اور بد بیڑا زہریلا الٰہی کلام بھی پانی کی حیثیت رکھتا ہے وہ جس پر گرتا ہے۔ اس کی

مخفی استعدادوں

کو ظاہر کر دیتا ہے۔ جس طرح بارش کا پانی جب انگور پر پڑتا ہے۔ تو اسے زیادہ میٹھا کر دیتا ہے۔ اور کھٹے پر پڑتا ہے۔ تو اسے زیادہ کھٹا بنا دیتا ہے۔ وہ گیہوں پر گرتا ہے۔ تو اسے زیادہ موٹا کرتا ہے۔ اور جو پر گرتا ہے تو اسے بھی موٹا کرتا ہے۔ وہ صرف نشوونما دیتا۔ اور خفیہ طاقتوں کو بیدار کرتا ہے۔ جہاں

خفیہ طاقتیں

بُری ہوں۔ وہاں وہ ان کو ابھارتا ہے اور جہاں اچھی ہوں وہاں انکو ابھارتا ہے۔ اس میں شبہ نہیں کہ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم قرآن کریم کا نتیجہ تھے۔ مگر کیا اس میں بھی کوئی شبہ ہے۔ کہ ابوجہل بھی قرآن کریم کا ہی نتیجہ تھا۔ اگر قرآن کریم نے ایک طرف محمد رسول اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طاقتوں کو ابھار کر آپ کو

خاتم النبیین

بنا دیا۔ تو دوسری طرف بری طاقتوں کو ابھار کر ابوالحکم کو ابوجہل بنا دیا۔ یہی وجہ ہے کہ قرآن کریم فرماتا ہے يُضِلُّ بِهٖ كَثِيرًا وَّيَهْدِي بِهٖ كَثِيرًا۔ اس کا مطلب یہ نہیں۔ کہ قرآن کریم بری باتیں سکھاتا ہے۔ بلکہ یہ ہے کہ اس کی مثال پانی کی ہے جو تھوہر کو بھی اور انگور کو بھی نشوونما بخشتا ہے۔ پانی تو صاف ہوتا ہے مگر اس کا کام خفیہ طاقتوں کو بیدار کرنا ہوتا ہے۔ جو اندر ہو وہ باہر آ جاتا ہے۔ اسی لئے قرآن کریم کا نام البیان بھی رکھا گیا ہے۔ کیونکہ وہ ظاہر کر دیتا ہے۔ تو

رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں

بھی ایسی مخفی طاقتوں والے لوگ مدعی بن کر کھڑے ہوئے تھے۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے زمانہ میں بھی جن کے دلوں میں مخفی کبر یا ریا تھا۔ ان پر جب الہام کا پانی گرا۔ تو وہ دعوے کرنے لگے۔ اسی قسم کا

ایک مریض

یہاں پچھلے دنوں آیا تھا۔ میں نے سنا ہے۔ بعض لوگ اس کی طرف منسوب کر کے بعض باتیں میرے متعلق کہتے تھے جو مجھ تک پہنچتی تھیں۔ میں نے سمجھ لیا۔ کہ [illegible] ہے۔ اور شاید یہی لوگ اس کو یوں کہتے ہیں۔ آخر اس کا ایک بھائی میرے پاس آیا۔ اور اس نے بتایا۔ کہ میں نے اسے کہا تھا کہ تمہارے

دماغ میں نقص

ہے۔ تمہیں چاہیئے کہ سوچو اور غور کرو اور ایسی باتیں نہ کیا کرو۔ تو اس نے جواب دیا۔ کہ تم تو مجھے یہ کہتے ہو۔ مگر قادیان کے

بعض بڑے بڑے آدمی

مجھے یوں کہتے ہیں۔ کہ تمہیں کوئی جنون وغیرہ نہیں تم بالکل ٹھیک کہتے ہو۔ میں نے کہا اس نے ایک فلاں شخص کا نام لیا ہو گا۔ اور اس نے اقرار کیا۔ کہ ہاں۔ دوسرا نام بھی میں لینا چاہتا تھا۔ مگر اختصار سے کام لیا۔ اور وہ اس نے خود ہی لے دیا۔ تب میں نے کہا کہ میں یہ نام لینا چاہتا تھا۔ مگر

مصلحتاً خاموش

145

رہا تھا۔ سو یہ نہیں۔ کہ مجھے علم نہیں ہوتا۔ بلکہ بعض دفعہ تو اس لئے خاموش ہو جاتا ہوں۔ کہ ثبوت اس قدر نہیں ہوتا۔ کہ جس کی موجودگی میں شریعت

گرفت کی اجازت

دیتی ہے۔ اور بعض دفعہ اس لئے خاموش رہتا ہوں۔ کہ شائد اللہ تعالےٰ ہدایت دے دے۔ اگرچہ میں جانتا ہوں۔ کہ

منافق کو ہدایت

بہت کم ملتی ہے۔ مگر پھر بھی سو میں سے دس ایسے بھی دیکھے گئے ہیں۔ جن کو ہدایت نصیب ہو گئی۔

گو اب میری رائے یہی ہوتی جا رہی ہے۔ کہ منافقوں کو زیادہ ڈھیل دینا شائد

اور منافق پیدا کرنے کا موجب

ہو۔ کیونکہ جب ایک منافق نکلتا ہے تو وہ کوئی نہ کوئی بیج چھوڑ جاتا ہے۔ جو اپنے وقت پر پودا پیدا کرنا شروع کر دیتا ہے۔ لیکن اس کا علاج میں اب تک نہیں سوچ سکا۔ کہ شریعت جب تک سزا کی اجازت نہیں دیتی۔ اس وقت تک کیا کیا جائے۔ کیونکہ ایسے ثبوت سے پہلے اگر سزا دی جائے۔ تو

ظلم کا راستہ

کھل جاتا ہے۔

بہر حال ایسے لوگ مجھ سے پوشیدہ نہیں ہوتے۔ اور بعض اوقات اللہ تعالےٰ

رویا میں ان کی شکلیں

بھی دکھا دیتا ہے۔ ایک دفعہ میں اپنے بڑے گھر میں تھا۔ یعنے جہاں میری بڑی بیوی رہتی ہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اسی صحن میں رہا کرتے تھے۔ مجھے نیچے گلی میں کچھ کھڑکا معلوم ہوا۔ اور ایسا انقاء ہوا۔ کہ گویا نیچے منافقین ہیں۔ میں نے نالی کے سوراخ میں سے دیکھا۔ تو معلوم ہوا۔ کچھ لوگ دیواروں سے لگے کھڑے ہیں۔ اور اندر جھانک کر کچھ دیکھنا چاہتے ہیں۔ یا کان لگا کر سننا چاہتے ہیں۔ جب انہیں معلوم ہوا۔ کہ میں دیکھ رہا ہوں۔ تو وہ بھاگے۔ وہ تعداد میں جہاں تک یاد ہے۔ نو تھے۔ بھاگتے ہوئے ان میں سے بعض کو میں نے پہچان بھی لیا۔ اور ایک کا علم تو اب تک ہے۔ مگر بعض کے متعلق اللہ تعالےٰ نے عفو سے کام لیا۔ اور میں ان کو دیکھ نہ سکا۔ پھر بعض دفعہ اللہ تعالےٰ اس طرح بھی کرتا ہے۔ کہ ایک شخص میرے سامنے آتا ہے۔ اور اللہ تعالےٰ مجھ پر اس کا اندرونہ کھول دیتا ہے۔ اور مجھے معلوم ہو جاتا ہے کہ اس پر ان دنوں

نفاق کی حالت

طاری ہے۔ مگر میں خاموش رہتا ہوں۔ اور سمجھتا ہوں۔ کہ شائد اللہ تعالےٰ اسے ہدایت دیدے۔

لیکن میں یہ بھی سمجھتا ہوں۔ کہ منافقوں پر نصیحت کا اثر کم ہی ہوتا ہے۔ کیونکہ وہ اپنے آپ کو ہوشیار اور ہم کو بیوقوف۔ ہمیں مفسد اور

اپنے آپ کو مصلح سمجھتے ہیں

ایسی صورت میں ہماری نصیحت ان پر کیا اثر کر سکتی ہے۔ پھر وہ سمجھتے ہیں۔ کہ شاید ہم ان سے ڈرتے ہیں۔ اور کہتے ہیں۔ کہ اگر فی الواقعہ ہمارے متعلق علم ہے۔ تو ہمیں نکالتے کیوں نہیں۔ اور جب کسی منافق کا ذکر کیا جاتا ہے۔ تو وہ چونکہ اپنے آپ کو محفوظ سمجھتے ہیں۔ وہ اپنے دل میں کہتے ہیں۔ وہ کوئی اور بے وقوف ہوگا۔ جس کا علم ہو گیا۔ ہم ایسی ہوشیاری سے کام کرتے ہیں۔ کہ ہمیں پکڑنا آسان نہیں۔

پس میں ان سے نہیں۔ بلکہ تم لوگوں سے جو مخلص ہو۔ کہتا ہوں۔ کہ غور کرو۔ کیا منافق کوئی نئی قسم کا سر اور

نئی قسم کا دل و دماغ

لے کر آتا ہے۔ جسمانی لحاظ سے مومن اور منافق میں کوئی فرق نہیں ہوتا۔ بالکل

باریک فرق

ہے۔ پل صراط کی طرح جب انسان ایمان سے ذرا ادھر ہو۔ تو منافق بن جاتا ہے۔

اچھی طرح یاد رکھو۔ کہ جو شخص

خدا کے لئے کام

کرتا ہے۔ وہ مومن ہے۔ اور جس کے کام میں نفس کی ملونی ہے۔ وہ منافق ہے۔ ایک شخص بہت عبادت گزار۔ اور نیک کام کرنے والا ہوتا ہے۔ یہاں تک کہ وہ

خدا تعالےٰ کی ڈیوڑھی

پر پہونچ جاتا ہے۔ مگر منافقت اس کے دل کے پردوں میں چھپی ہوئی ہوتی ہے۔ یہاں تک کہ اسے کوئی کام کرنے کا موقعہ مل جاتا ہے۔ اور وہ کہتا ہے۔ کہ میں نے بڑی خدمت کی مگر میری کوئی قدر نہیں کی گئی۔ اور اس کی منافقت ظاہر ہو جاتی ہے وہ اپنی پہلی حالت میں بھی منافق تھا اور اللہ تعالےٰ کو علم تھا۔ کہ وہ منافق ہے۔ مگر پہلے اس کا

نفاق ایمان کے لباس میں

چھپا ہوا تھا۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں ایک جنگ میں ایک شخص بڑے جوش اور زور کے ساتھ اسلامی لشکر کی طرف سے لڑ رہا تھا۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے کسی

جہنمی کو روئے زمین پر

چلتے پھرتے دیکھنا ہو۔ وہ اس شخص کو دیکھ لے۔ صحابہؓ اس بات کو سنکر حیرت میں پڑ گئے۔ اور بعض نے تو یہاں تک کہہ دیا۔ کہ اگر اتنی قربانی کرنے والا بھی جہنمی ہے۔ تو پھر ہمارا کیا حال ہوگا۔ بعض نے کہا۔ کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو غلط رپورٹیں پہونچائی گئی ہیں۔

ایک صحابی

بیان کرتے ہیں۔ کہ میں نے کہا۔ افسوس ہے۔ لوگ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بات میں شک کرتے ہیں اور میں اس شخص کے ساتھ رہوں گا۔ تا اس کا انجام دیکھ سکوں۔ وہ اس کے ساتھ ساتھ رہے۔ اور بیان کرتے ہیں۔ کہ اس نے اس قدر

شدید لڑائی

کی۔ کہ دشمن کے چھکے چھڑا دیئے۔ آخر وہ زخمی ہو کر گرا۔ اور شدت درد سے کراہ رہا تھا۔ کئی صحابہؓ جو نہ جانتے تھے۔ کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کے متعلق کیا فرمایا ہے۔ یا جانتے تو تھے۔ مگر سمجھتے تھے۔ کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو

غلط رپورٹیں

پہونچائی گئی ہیں۔ وہ آتے۔ اور اسے کہتے۔ کہ ابشر بالجنّة تمہیں جنت کی بشارت ہو۔ مگر وہ جواب دیتا۔ کہ ابشروانی بالنار مجھے دوزخ کی خبر دو۔ اس پر وہ صحابہؓ حیران ہوتے۔ اور کہتے۔ کہ یہ کیا کہہ رہے ہو۔ تم نے اسلام کے لئے اتنی قربانیاں کی ہیں۔ مگر وہ جواب دیتا۔ کہ میں نے اسلام کے لئے

کوئی قربانی نہیں

کی۔ ان لوگوں نے میرے بعض رشتہ داروں کو مارا ہوا تھا۔ اور میں نے ان سے محض ان کا انتقام لیا ہے۔ گویا اس نے اقرار کر لیا۔ کہ رسولِ کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کے متعلق جو فرمایا تھا۔ وہ صحیح تھا۔ وہ خدا کے لئے نہیں لڑ رہا تھا اور اس نے خود اقرار کر لیا۔ کہ میں جہنمی ہوں۔

اس کے مقابلہ میں خدا تعالےٰ کے لئے لڑنے والے اور

جنتی کی مثال

یہ ہے۔ کہ غزوہ خیبر میں حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ایک بڑے جنگجو۔ اور زبردست دشمن کو جب زمین پر گرا لیا۔ اور اسے مارنے لگے۔ تو اس نے آپ کے مونہہ پر تھوک دیا۔ اس پر آپؓ فوراً الگ ہو کر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کھڑے ہو گئے

اس نے کہا آپ نے مجھے اس قدر کوشش سے گرایا۔ اور جب مجھے مارنے کا وقت آیا۔ تو اٹھ کر علیحدہ کھڑے ہو گئے۔ آپ پر میری تلوار نے تو کوئی اثر نہ کیا۔ مگر تھوک نے کیا ۔ یہ کیا بات ہے۔ آپ نے جواب دیا۔ جب میں تم سے لڑ رہا تھا۔ تو تمہیں

اسلام کا دشمن

سمجھ کر لڑتا تھا۔ لیکن جب تم نے مجھ پر تھوکا۔ تو چونکہ یہ حرکت مجھے بری معلوم ہوئی۔ اور میرے دل میں بغض پیدا ہو گیا۔ میں نے سمجھا۔ کہ اگر اب میں نے تمہیں مارا۔ تو میں

خدا کے نزدیک قاتل

ٹھہروں گا۔ کیونکہ تیرا تم کو قتل کرنا اپنے غصہ کی وجہ سے ہو گا۔ تو جن لوگوں کے اندر نفاق ہوتا ہے۔ ان کے دل کے اندر

ایک چھوٹی سی رگ

ہوتی ہے ۔ جو دھڑکتی رہتی اور موٹی ہوتی رہتی ہے ۔ وہ اس کے کان میں کہتی رہتی ہے۔ کہ تو بڑا آدمی ہے۔ تو نے بہت قربانیاں کی ہیں۔ مگر تیری قدر نہیں کی جاتی۔ مگر

مومن کے اندر ایک رگ

ہوتی ہے۔ جو اسے کہتی رہتی ہے۔ کہ دیکھ تو کتنا ذلیل تھا۔ کمزور تھا بے سروسامان تھا۔ مگر اللہ تعالیٰ کا کتنا فضل ہے۔ کہ اس نے تجھے بھی

خدمت کا موقعہ

دے دیا۔ اور جب لوگ اسے آگے کرتے ہیں۔ تو وہ شرمندہ ہو کر جھک جاتا اور کہتا ہے۔ کہ یہ اللہ تعالیٰ نے ہی کیا جو کچھ کیا یہ میرا کام نہیں ہے۔ پھر لوگ مجھے کیوں آگے کرتے ہیں۔ میں نے تو کوئی کام نہیں کیا۔ پس

مومن اور منافق میں نمایاں فرق

یہی ہوتا ہے۔ ورنہ منافق کے سر پر سینگ نہیں ہوتے۔ منافق اگر کوئی کام کرتا ہے تو اسے خیال ہوتا ہے کہ

میری قدر ہونی چاہیئے

مگر مومن کوئی کام کرے۔ تو اسکی ندامت بڑھتی اور شرمندگی ترقی کرتی ہے۔ وہ جوں جوں اونچا ہوتا ہے خدا کا جلال اُسے زیادہ نظر آتا ہے۔ مگر منافق اپنے آپ کو بڑا اور خدا کے جلال کو چھوٹا سمجھتا ہے۔

منافق اور مومن کی مثال

یوں سمجھ لو۔ کہ دو شخص ہوائی جہاز میں بیٹھے ہیں۔ مومن اونچا ہوتا جاتا ہے۔ اور اسے سورج بڑا اور زمین چھوٹی نظر آتی ہے۔ مگر منافق نیچا ہوتا جاتا۔ اور اسے سورج چھوٹا اور

زمین بڑی نظر آتی

ہے۔ بس یہی فرق دونوں میں ہوتا ہے۔ ورنہ نمازیں منافق بھی پڑھتا ہے۔ اور مومن بھی۔ روزے دونوں رکھتے ہیں۔ حج دونوں کرتے ہیں۔ قرآن کریم کی تلاوت دونوں کرتے ہیں۔ صدقہ و خیرات بھی دونوں کرتے ہیں۔ فرق صرف یہ ہوتا ہے۔ کہ منافق کے اندر

بڑائی اور کبر

ہوتا ہے۔ وہ سمجھتا ہے میں ہی بڑا ہوں۔ وہ اپنی عزت چاہتا ہے۔ لیکن مومن خدا کی عزت چاہتا ہے۔ خدا تعالیٰ بھی منافق کی نظروں میں اس کے نفس کو بڑا اور مومن کی نگاہ میں اس کے نفس کو چھوٹا کر کے دکھاتا ہے۔ خدا تعالیٰ پر کامل ایمان روشنی ہے۔ اور نفس ایک سیاہی ہے۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ کہ

دل پر ایک سیاہ داغ ہوتا ہے

جو شخص نیک کام کرے۔ اس کی سیاہی گھٹتی اور سفیدی بڑھتی جاتی ہے۔ حتےٰ کہ

سارا دل

اس کا سفید ہو جاتا ہے۔ لیکن جو ریا سے کام لیتا ہے۔ اور کبر پسند ہوتا ہے۔ اس کے دل کی سفیدی کم ہوتی اور سیاہی بڑھتی جاتی ہے۔ حتیٰ کہ اس کا تمام دل سیاہ ہو جاتا ہے۔ تم جو منافق نہیں ہو۔ یہ مت سمجھو۔ کہ تم نفاق کے خطرہ سے محفوظ ہو

مسلمانوں پر زوال

اسی وجہ سے آیا۔ کہ ان میں کروڑوں منافق بن گئے۔ وہ اسلام کا دعوےٰ تو بے شک کرتے تھے۔ مگر حقیقی محبت اسلام سے باقی نہیں رہی تھی وہ اپنے نفسوں کو مقدم کرنے لگے اور ان کے دلوں میں عجب اور کبر آگیا۔ ایسے لوگ اپنے آپ کو خواہ کتنا بڑا کیوں نہ سمجھیں۔ اللہ تعالیٰ کو ان کی کوئی پرواہ نہیں۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا ایک کشف

ہے۔ آپ فرماتے ہیں۔ مجھے خواب میں دکھایا گیا۔ کہ ایک بڑی لمبی نالی ہے۔ جو کئی کوس تک چلی جاتی ہے اور اس نالی پر ہزارہا بھیڑیں لٹائی ہوئی ہیں۔ اس طرح پر کہ بھیڑوں کا سر نالی کے کنارہ پر ہے۔ اس غرض سے کہ تا ذبح کرنے کے وقت ان کا خون نالی میں پڑے۔ اور باقی حصہ اُن کے وجود کا نالی سے باہر ہے۔ اور نالی شرقاً غرباً واقع ہے۔ اور

بھیڑوں کے سر نالی پر

جنوب کی طرف رکھے گئے ہیں۔ اور ہر ایک بھیڑ پر ایک قصاب بیٹھا ہے اور ان تمام قصابوں کے ہاتھ میں ایک ایک چھری ہے۔ جو ہر ایک بھیڑ کی گردن پر رکھی ہوئی ہے۔ اور آسمان کی طرف ان کی نظر ہے۔ گویا خدا تعالےٰ کی اجازت کے منتظر ہیں۔ اور میں اس میدان میں شمالی طرف پھر رہا ہوں۔ اور دیکھتا ہوں۔ کہ وہ لوگ جو دراصل فرشتے ہیں۔ بھیڑوں کو ذبح کرنے کیلئے مستعد بیٹھے ہیں۔ محض

آسمانی اجازت کی انتظار

ہے۔ اور تب میں ان کے نزدیک گیا۔ اور میں نے قرآن شریف کی یہ آیت پڑھی۔ قُلْ مَا يَعْبَأُ بِكُمْ رَبِّي لَوْلَا دُعَاؤُكُمْ۔ یعنے ان کو کہہ دے کہ میرا خدا تمہاری پرواہ کیا رکھتا ہے۔ اگر تم اس کی پرستش نہ کرو اور اس کے حکموں کو نہ سنو۔ اور میرا یہ کہنا ہی تھا۔ کہ فرشتوں نے سمجھ لیا۔ کہ ہمیں

اجازت ہو گئی

گویا میرے مونہہ کے لفظ خدا کے لفظ تھے۔ تب فرشتوں نے جو قصابوں کی شکل میں بیٹھے ہوئے تھے۔ فی الفور اپنی بھیڑوں پر

چھریاں پھیر دیں

اور چھریوں کے لگنے سے بھیڑوں نے ایک دردناک طور پر تڑپنا شروع کیا۔ تب ان فرشتوں نے سختی سے ان بھیڑوں کی گردن کی تمام رگیں کاٹ دیں۔ اور کہا کہ تم چیز کیا ہو۔ گوہ کھانے والی بھیڑیں ہی ہو" (تذکرہ صفحہ ۲۰۱-۱۹)

جو شخص خود

عجز اور انکساری

دکھاتا ہے۔ اور خدا کے لئے بڑی سے بڑی ذلت برداشت کرنے کے لئے تیار رہتا ہے۔ اس کے لئے دنیا بھی

موتی اور ہیرے

بن جاتی ہے۔ مگر جو اپنے لئے دنیا کی طرف جھکتا اور بڑائی دکھاتا ہے وہ اس کے لئے گوہ بن جاتی ہے اس لئے کہ وہ خدا کا مال ہے اور جو خدا کا نہیں۔ خدا کے مال پر اس کا کوئی حق نہیں۔ دنیا اگر مومن کے پاس ہو تو وہ چونکہ خدا کا بندہ ہے۔ وہ اسکے لئے حلال طیب بن جاتی ہے۔ اور منافق کے پاس ہو تو چونکہ اسکے لئے حرام ہوتی ہے۔ وہ اس کے لئے نجاست بن جاتی ہے۔ کیونکہ وہ خدا کا مال ہے جس پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

146

Digitized by Khilafat Library Rabwah

منافق کا کوئی حق نہیں

ہوتا۔ وہ ایک کو انسان بنا دیتی ہے اور دُوسرے کو گُوہ کھانے والی بھیڑ جب وُہ سمجھتا ہے۔ کہ میں بھی کچھ ہُوں اس وقت وُہ گوہ کھانے والی بھیڑ ہے اور جب اپنے نفس کو مٹا دیتا ہے اس وقت وُہ

خدا کا سپاہی

بنتا ہے۔ اور خدا تعالےٰ اس کے ہاتھ پاؤں۔ آنکھ۔ کان۔ ناک ہو جاتا ہے وُہ خدا کا مظہر ہے۔ اس لئے خدا کی چیزیں اس کے لئے حلال اور طیب ہو جاتی ہیں۔ لیکن جب وُہ اپنا ایک الگ وجود بناتا ہے۔ تو وُہ غیر ہو جاتا ہے اور غیر کو خدا تعالےٰ کے مال پر کوئی حق نہیں:۔

پس

اپنے نفسوں کو ٹٹولو

اور دیکھو۔ کہ تمہاری قربانیاں اپنے نفس کے لئے تو نہیں۔ اگر تم کسی عزت کے طالب ہو۔ اگر معاوضہ کے خواہاں ہو۔ تو تم گوہ کھانے والی بھیڑیں ہو لیکن اگر تم نمازیں پڑھتے۔ چندے دیتے۔ اور قومی کام کرتے ہو۔ اور ہر کام کے بعد تم دیکھتے ہو۔ کہ

تمہارا نفس اور بھی چھوٹا ہو گیا

ہے۔ یہاں تک کہ ایک دن آتا ہے۔ کہ تم اپنے آپ کو دیکھ ہی نہیں سکتے۔ تمہارا وجود مٹ جاتا ہے تو تم بے شک مومن ہو۔ بعض لوگ بڑے حیران ہوتے ہیں۔ کہ فلاں شخص بڑا عالم ہے۔ نمازیں پڑھتا۔ اور روزے رکھتا ہے۔ وُہ منافق کیسے ہو سکتا ہے۔ حالانکہ منافق اُسے نہیں کہتے۔ جو نمازیں نہ پڑھے یا روزے نہ رکھے۔ بلکہ

منافق وُہ ہے

جو کام اپنے نفس کے لئے کرتا ہے اور پھر چیخت اور شور مچاتا ہے۔ کہ میری قدر نہیں کی گئی۔ اگر کہو۔ کہ

کس طرح پتہ لگے

کہ کوئی شخص ذاتی عزت کا خواہاں ہے تو اس کا طریق آسان ہے۔ تم دیکھو کہ جب وُہ ایک جماعت میں شامل ہے اور پھر اس پر اعتراض بھی کرتا ہے۔ تو سمجھ لو۔ کہ وُہ

ذاتی عزت

چاہتا ہے۔ دراصل جماعت میں خرابی نہیں۔ اگر فی الواقعہ جماعت میں خرابی ہوتی۔ تو وُہ اس میں شامل ہی کیوں رہتا۔ اگر جماعت کو ہی وُہ بُرا سمجھتا ہے تو اس سے الگ کیوں نہیں ہو جاتا۔ شامل رہنے۔ اور پھر اعتراض کرنے کا مطلب یہی ہے۔ کہ اگر میں لیڈر ہوتا۔ تو پھر یہ جماعت اچھی تھی۔ اس کا فعل ہی دلالت کرتا ہے۔ کہ وُہ

عزت کا بھوکا

ہے۔ اور اگر وُہ کہتا ہے۔ کہ مجھے عزت کی ضرورت نہیں۔ تو وُہ جھوٹ بولتا ہے کیونکہ اس کا عمل اس کے قول کو رد کر رہا ہوتا ہے وُہ یقیناً عزت کا خواہشمند ہے۔ اور یہی خواہش اسے ذلیل کرتی جاتی ہے:۔

پس میں نے تمہیں

ایک کُھلا معیار

بتا دیا ہے۔ اگر تمہارے دل میں یہ خیال پیدا ہوتا ہے۔ کہ ہماری قربانی کی پروا نہیں کی گئی۔ تو یاد رکھو۔ کہ جس دن تمہارے اندر یہ خیال پیدا ہوا۔ اسی دن سے تمہارے اندر

نفاق کی رگ

پیدا ہو گئی۔ ایسے شخص کو میں منافق تو نہیں کہتا۔ لیکن نفاق کی رگ اس میں ضرور ہے۔ کئی ہیں۔ جو کسی سے لڑتے ہیں۔ تو شکایت کرتے ہیں۔ کہ جماعت ہماری مدد نہیں کرتی۔ وُہ زیادہ سے زیادہ یہی کہہ سکتے ہیں۔ کہ ہم نے

سلسلہ کی کوئی خدمت

کی تھی۔ لیکن اگر تم اسے خدا کا کام سمجھتے ہو۔ تو پھر تمہارا کیا حق ہے کہ اس کے

معاوضہ کی اُمید

رکھو۔ کئی لوگوں کو اس بات پر ابتلاء آ جاتا ہے کہ فلاں شخص کو پریذیڈنٹ یا سیکرٹری۔ یا امام الصلوٰۃ کیوں بنا دیا گیا:۔

میں نے یہ ایک ایسا معیار بتا دیا ہے۔ کہ اگر تم اس کو مدنظر رکھتے ہُوئے اپنے نفسوں کو ٹٹولتے رہو تو

نفاق سے بچ سکتے ہو

جب تمہارے دل میں عُجب۔ بڑائی۔ اور کبر پیدا ہو۔ جب یہ خیال پیدا ہو۔ کہ تمہارے ساتھ۔ تمہاری اولاد کے ساتھ۔ تمہارے بھائیوں کے ساتھ اور دوستوں کے ساتھ ایسا کیوں کیا گیا۔ تو سمجھ لو۔ کہ یہ نفاق ہے۔ جب اس سلسلہ کو خدائی سلسلہ سمجھتے ہو۔ اور جماعت میں کوئی نقص دیکھتے ہو۔ تو سمجھ لو۔ کہ

خدا خود ذمہ وار ہے

تمہیں گھبرانے کی ضرورت نہیں۔ جو فعل بادشاہ کے سامنے ہُوا ہو۔ کیا اس کی طرف بادشاہ کو توجہ دلانے کی ضرورت ہوتی ہے۔ وُہ اگر ضرورت سمجھے۔ تو خود ہی دخل دیتا ہے:۔ پس تم بھی یہی سمجھو۔ کہ اگر کوئی بات دخل دینے کے قابل ہے۔ تو

ہمارا خُدا زندہ ہے

اور وُہ سب کچھ دیکھتا ہے۔ وُہ خود دخل دے گا۔ اگر نہیں دیتا۔ تو سمجھ لو۔ کہ دخل دینے کی ضرورت نہ تھی۔ پس

ایمان کے ساتھ زندگی بسر کرو

یہ زندگی ہے کتنے دن کی۔ اگر کوئی شخص یہ چند روز بھی صبر کے ساتھ نہیں گزار سکتا۔ تو وُہ کس طرح توقع کر سکتا ہے۔ کہ اسے ایک

نہ ختم ہونے والی زندگی

دے دی جائے۔ وُہ ان گنت سالوں کی زندگی حاصل کرنا چاہتا ہے۔ مگر دو۔ یا چار سال صبر سے نہیں گزار سکتا:۔

میں تو سمجھتا ہوں۔ اگر

انسانی زندگی

پانچ۔ سات سو۔ بلکہ ہزار سال کی بھی ہوتی اور یہ تکالیف میں بسر ہوتی۔ تو وُہ تکالیف بھی آخرت کے آرام کے مقابلہ میں کوئی حیثیت نہ رکھتیں لیکن یہ زندگی تو ہے ہی بہت محدود۔ اس کی تکالیف اور بے عزتی کی حقیقت ہی کیا ہے۔

اصل عزت

خدا تعالےٰ کے سلسلہ کی ہے۔ اگر اس کے لئے ہمیں اپنی عزت کی قربانی کرنی پڑے۔ تو ہمیں اپنی عزت اسی میں سمجھنی چاہیئے۔ اور سلسلہ کے لئے ہر قربانی پیش کرنے کے لئے تیار رہنا چاہیئے۔ خصوصیت سے اس وقت یہ بات میں نے اس لئے کہی ہے۔ کہ

چند دنوں میں دو رؤیا

ایسے ہُوئے ہیں جو جماعت کو اس طرف توجہ دلانے والے ہیں۔ ایک رؤیا تو ہمارے خاندان سے باہر کے ایک دوست نے دیکھا ہے۔ اس نے رؤیا میں رسُول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو دیکھا ہے۔ آپؐ لوگوں سے کچھ فرماتے ہیں۔ جس کا مطلب یہ ہے۔ کہ

دجّالی فتنہ

سے بچنے کی تم کو نصیحت کی گئی تھی۔ دُوسرا رؤیا میری ہمشیرہ نے دیکھا ہے۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام ایک تخت پر کھڑے ہیں۔ جو کانپ رہا ہے۔ اور آپ لوگوں سے فرما رہے ہیں۔ کہ پندرہ بیس روز یہ دعا کرو۔ رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا۔ اور

ضرورت رشتہ

پیدائشی احمدی تعلیم یافتہ لڑکی جس کی عُمر بیس سے پچیس سال تک ہو۔ اُردو عربی اور انگریزی کم سے کم مڈل پاس کی لیاقت ہونی چاہیئے خواہ ہندوستان کے کسی حصہ کی ہو۔ خط و کتابت انگریزی یا اردو میں ذیل کے پتہ پر کریں۔ ایس کے حسین معرفت پوسٹ ماسٹر مدراس جنرل پوسٹ آفس

Digitized by Khilafat Library Rabwah

متفرق مقامات کے متفرق اشخاص

کے یہ خواب بتاتے ہیں۔ کہ اللہ تعالےٰ بعض لوگوں کے ایمانوں کو صدمہ سے بچانا چاہتا ہے۔ اور بعض کے ایمانوں کو خطرہ سے محفوظ رکھنا چاہتا ہے اور بعض کے نفاق کو ظاہر کرنا چاہتا ہے اور یہ تینوں مقام ایسے نہیں۔ کہ ان کو غفلت سے گزار دیا جائے۔ اس لئے میں نے ضروری سمجھا۔ کہ مومن اور منافق کا فرق دوستوں کو بتا دوں۔ تا اگر وہ اپنے ایمانوں کو بچانا چاہیں تو بچالیں۔ ورنہ

ایمان اور نفاق میں

بال سے بھی زیادہ باریک فرق ہے جسے انسان سمجھ بھی نہیں سکتا۔ خصوصاً اس زمانہ کے لئے تو پیشگوئیاں بھی بہت سی ہیں۔ مثلاً ایک پیشگوئی یہ ہے۔ کہ یمسی مومناً ویصبح کافراً۔ یعنے بعض انسان رات کو مومن ہونے کی حالت میں سوئے گا۔ اور صبح اٹھے گا تو کافر ہوگا یہ زمانہ اس قدر

وساوس اور شبہات

کا ہے۔ کہ ایمان کو بچانا بہت مشکل ہے بے شک قرآن کریم نے اس زمانہ کی نسبت فرمایا ہے۔ کہ واذا الجنۃ ازلفت جنت قریب کردی جائے گی۔ لیکن ساتھ ہی قرآن کریم سے اس زمانہ کا زمانہ ابتلاء ہونا بھی ثابت ہے۔

پس یہ جو آزادی کا زمانہ ہے اس میں ہر وقت تم نفاق کے دروازہ پر کھڑے ہو۔ تمہیں چاہیے۔ کہ

ہر وقت اپنے ایمان کی فکر

کرتے رہو۔ اور اس کا طریق بھی میں نے بتا دیا ہے۔ اگر چاہو تو اس سے فائدہ اٹھا کر اپنے ایمانوں کو بچا سکتے ہو۔ ورنہ

منافقت کا دروازہ بالکل قریب ہے

اور ایک ہی دھکے میں تم اس کے اندر جا سکتے ہو۔

ہدیہ تبریک بخدمت حضرت مرزا شریف احمد صاحب اصغر بر ولادت ابن صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب

از احقر ذوالفقار علی خان گوہر

مستی و کیف مسرت میں ہے اتنا سرشار
بھر رہا ہے گلِ صد رنگ سے آغوشِ زمیں
گل کھلاتا ہے نئے اور نرالے ہر روز
قوسِ رنگیں سے سجائی ہے جبینِ افلاک
جبل و دشت پہ جو فرشِ زمرد ہے بچھا
برف کی چوٹیاں کرنوں سے ہیں رنگیں گویا
ڈالیاں وجد میں ہیں فرطِ خوشی سے ایسی
امتزاجِ خنک و گرم سے موسم ہے لطیف
دن کے ڈھلتے ہی ہوئے ابر کے ٹکڑے رنگیں
گویا جاپان کے ریشم کے ہیں ٹکڑے پھیلے
کیف صہبا سے ہے لبریز ہوا کے جھونکے
موجِ مر مر میں ترنم کی صدائیں ہیں بھری
مست اٹھکھیلیوں میں ہیں سرِ ہر شاخ طیور
چہچہے ہیں یہ پرندوں کے کہ جز بینڈ[1] کے سُر
قمری و طوطی و طاؤس و عنادل کی چہک
ذہن میں گوری[2] کی سناتے ہیں سہار گیا دہی

پھولا جامہ میں سماتا ہی نہیں ابرِ بہار
ہو رہا ہے جبل و دشت پہ بھی گوہر بار
گلفروشوں کی دکاں ہے کہ یہ دوشِ کہسار
گود پھولوں سے بھرے بیٹھے ہیں صحنِ گلزار
اس پہ لالہ نے بنائے ہیں عجب نقش و نگار
چندریاں اوڑھ کے بیٹھی ہیں عروسِ کہسار
جوشِ مستی میں بپھرا کرتے ہیں جیسے میخوار
ہر طرف جوشِ نمو سے ہے جوانی کا ابھار
سرمئی ہے کوئی نارنج کوئی ہے گلنار
یا دکاں ہے کسی رنگریز کی جیرج زنگار
بوئے گلہائے چمن دوشِ صبا پر ہے سوار
جنبشِ برگ سے بجتے ہیں درختوں میں ستار
حمد خالق کے لئے وقف ہیں ان کی منقار
ڈالیاں رقص میں ہیں جھوم رہے ہیں اشجار
گویا قوالوں کا اک طائفہ ہے بر سرِ کار
لے میں ڈوبے ہوئے گاتے ہیں یہ میرے اشعار

کس زباں سے ہو ادا شکر ترا اے ستار
میں کہاں اور کہاں تیرے محاسن کا بیاں
نعتِ احمدؐ کی مجھے ہمت نے دولت بخشی
تا دمِ مرگ رہوں میں درِ احمد پہ فدا
شکر صد شکر کہ تونے مجھے یہ دن بخشا
اے شریف ابنِ مسیحا تمہیں حق نے بخشا
یہ ولادت ہو مبارک پئے نسلِ انسان
اس کا ناصر ہو خدا اسکا خدا حافظ ہو
اس کے انفاس سے خوشبوئے محمدؐ آئے
اس کے اقوال سے دنیا کو ہو عرفاں حاصل
اسکی ہستی سے ہو زیبائشِ باغِ احمد
پہلواں عسکر احمد کا یہ فرزند بنے
ہے دعا گوہر ناچیز کی اے رب جلیل
تیری درگاہ میں مقبول ہو منصور ہو یہ
ہدیۂ گوہر ناچیز ہے یہ اے اصغر
آپ فرزند ہیں اس خسرو دیں پرور کے
شاہزادوں کی طرح دیکھئے دُر ہائے دعا

مطلع ثانی

بخششیں تیری کجا اور کجا یہ نادار
میں کجا اور کجا حمد کے تیرے اشعار
میرا ہر ذرۂ ہستی ہو محمدؐ پہ نثار
آلِ احمد کی ثنا خوانی رہے میرا شعار
ابنِ منصور تولد ہو لکھوں میں اشعار
ایسا پوتا کہ جو ہے نورِ نگاہ ابرار
ابنِ منصور ہو توحید کا پرچم بردار
یہ سلامت رہے دنیا میں بصد عز و وقار
ماحئ ظلمت و عصیاں بنیں اسکے انوار
اس کے اخلاق سے لے آکے سبق ہر زندار
اسکے اعمال سے تعلیم محمدؐ اظہار
جیش مردان خداوند کا ہو یہ سالار
سلک ابرار میں ادریس ہو دُر شہوار
حجتِ حق کے لئے تیغ ہو یہ جوہر دار
بخشئے شرف قبول اس کو کہ ہوں شکر گزار
تھا جو گنجینۂ عرفانِ الٰہی کا حصار
نور رہوں آپ کے خدام میں تا اختر و خوار

۱؎ جز بینڈ انگریزی قسم میں باجا ہے۔ اس میں ہر قسم کے باجے اور طنبورے ہوتے ہیں
۲؎ شام کی راگنی۔

147

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تحریک جدید کے ماتحت تبلیغ بیرون ہند

بوڈاپسٹ ہنگری میں تبلیغ احمدیت

متلاشیان حق سے تبلیغی گفتگو اور مختلف سوسائٹیوں میں شمولیت

از مولوی محمد ابراہیم صاحب ناصر بی اے انچارج احمدیہ مشن بوڈاپسٹ

اللہ تعالیٰ کا سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے وعدہ ہے کہ وہ آپ کی تبلیغ دنیا کے کناروں تک پہنچائے گا اور یہ کہ یورپ کے لوگ کثرت کے ساتھ داخل اسلام ہو کر اور آپ پر ایمان لا کر اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے وارث ہونگے۔ ان وعدوں کی تکمیل میں حصہ لے کر ثواب حاصل کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ نے ہمیں موقعہ عطا فرمایا اور حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی کی تحریک جدید پر لبیک کہتے ہوئے مجاہدین مشرق و مغرب میں پھیل گئے اور دنیا کے مختلف کناروں پر پہنچ کر پیغام احمدیت دیتے ہوئے لوگوں کو ہدایت کے سرچشمہ سے فیضیاب کرنے لگے۔

اہل مغرب کے شب و روز دنیا کی انہماک اور خدا سے کامل لاپرواہی اور دنیا طلبی کے پیش نظر یہ توقع رکھنا کہ وہ مذہب کی طرف متوجہ ہونگے موہوم ہے لیکن خدا تعالیٰ کے فضل سے انہی میں سعید الفطرت اصحاب توجہ کر رہے ہیں اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا یہ شعر کہ

آ رہا ہے اس طرف احرار یورپ کا مزاج
نبض پھر چلنے لگی مردوں کی ناگہ زندہ وار

ہم اپنی آنکھوں سے پورا ہوتے دیکھ رہے ہیں۔ وذالک فضل اللہ یوتیہ من یشاء۔

اہل ہنگری کی مذہب کی طرف توجہ

ہنگری وسط یورپ کا اہم ترین ملک ہے۔ لیکن ساتھ ہی مذہبی لحاظ سے یہ رومن کیتھولک ہے۔ نیز یہود بھی کثرت سے آباد ہیں اور یہ دو نو فریق مذہبی امور میں جو درپہ رکھتے ہیں وہ کسی سے پوشیدہ نہیں۔ لیکن باوجود اس کے اسلام کی طرف نہایت درجہ توجہ کرنے کو تیار ہو جاتے ہیں۔ اور بہت دلچسپی کے ساتھ حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور سلسلہ کے حالات سننے کو تیار رہتے ہیں۔ اکثر پہلی ملاقات کے بعد ہی مشن آنے کا وعدہ بھی کرتے ہیں سلسلہ کے لٹریچر کا مطالعہ کرنے کا بھی شوق ظاہر کرتے ہیں اور حق بات معلوم ہونے پر اس کو قبول کرنے کا بھی اقرار کرتے ہیں۔

ایک یہودی خاتون سے گفتگو

گذشتہ دنوں متعدد احباب کو انفرادی طور پر تبلیغ کا موقع ملا۔ Sunday English Speaking Society میں ایک دن شمولیت کے لئے گیا جہاں مختلف اطراف سے مرد اور عورتیں باتیں سننے کے لئے جمع تھے۔ انہوں نے تقاضا کیا کہ "احمدیت" کے متعلق اور مذہب کے متعلق ان کو کچھ بتاؤں ایک یہودی عورت سے باقاعدہ لمبی بحث شروع ہو گئی جس کا ایک حصہ ناظرین کی دلچسپی کے لئے درج کرتا ہوں

یہودی خاتون:۔ اگر اسلام میں کچھ خوبیاں بھی ہوں اور مجھے معلوم بھی ہو جائے کہ یہ مذہب سچا ہے تو میں اس کو تسلیم نہیں کروں گی کیونکہ مذہب کو تبدیل کرنا کسی طرح بھی مناسب نہیں ہمارے باپ دادا صدیوں سے اسی مذہب پر قائم ہیں اس لئے ہم مذہب تبدیل نہیں کر سکتے۔

احمدی:۔ آپ کا یہ کہنا کہ ہمارے باپ دادا کا جو مذہب چلا آتا ہے۔ اسے ہم تبدیل نہیں کر سکتے کسی طرح درست نہیں۔ جب حضرت موسیٰ علیہ السلام تشریف لائے تھے تو اس وقت بھی لوگوں کا کچھ مذہب تھا۔ اگر وہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کو یہ جواب دیتے کہ ہم اس لئے آپ کو نہیں مانتے کہ ہمارے باپ دادا عرصہ سے اس مذہب پر قائم ہیں تو یہودی مذہب ہی نہ ہوتا۔ اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کامیاب نہ ہو سکتے۔ اس لئے معلوم ہوا کہ جب کوئی نبی آئے تو ضروری ہوتا ہے کہ اس پر ایمان لایا جائے۔

خاتون:۔ جب حضرت موسیٰ تشریف لائے تھے تو اس وقت لوگوں کا مذہب کوئی نہیں تھا ان کو نیکی بدی کی تمیز نہ تھی۔ اس لئے حضرت موسیٰ نے آ کر ان کو بتلایا کہ یہ باتیں اچھی ہیں یہ بری ہیں اور انہوں نے مان لیا۔

احمدی:۔ یہ درست نہیں کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام سے پہلے لوگوں کا مذہب کوئی نہیں تھا۔ بائیبل کے پہلے چند صفحات کا مطالعہ کرنے سے ہی معلوم ہو جاتا ہے کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام سے قبل بہت سے انبیا آئے۔ اور وہ لوگوں سے اپنی صداقت منواتے رہے۔ جنہوں نے نہ مانا وہ ہلاک کئے گئے۔ حضرت نوح علیہ السلام نے لوگوں کو ایمان لانے کو کہا۔ وہ ایمان نہ لائے تو خدا نے ہلاک کر دیا۔ اگر ان کا یہ کہنا کہ ہمارے باپ دادا جس مذہب پر قائم تھے۔ اسے ہم نہیں چھوڑ سکتے۔ درست ہوتا تو خدا ان کو طوفان سے ہلاک نہ کرتا۔ اسی طرح حضرت لوط علیہ السلام آئے۔ لوگوں نے نہ مانا۔ خدا نے عذاب سے ہلاک کیا۔ اگر ان کا یہ دعویٰ درست ہوتا کہ ہم ماں باپ کے ہی مذہب پر رہینگے تو وہ کبھی ہلاک نہ کئے جاتے۔ لیکن ان کا ہلاک ہونا ثابت کرتا ہے کہ یہ دعویٰ کبھی درست نہیں ہو سکتا اور اس سے انبیاء کرام کی بعثت کی غرض فوت ہو جاتی ہے۔ اسی طرح حضرت ابراہیم علیہ السلام و حضرت اسحٰق عہ کا آنا اور لوگوں سے کہنا کہ ہم پر ایمان لاؤ ظاہر کرتا ہے کہ انبیاء آتے ہی اسی غرض سے ہیں کہ لوگوں کو ان کے اپنے مذہب سے نکال کر جو ناقابل عمل ہو چکا ہوتا ہے۔ سچے خداوند سے ملا دیں۔

خاتون:۔ مجھے جب اطمینان قلب حاصل ہے۔ اور علم ہے کہ یہ بات اچھی ہے وہ بری ہے۔ یہ نیکی ہے۔ وہ بدی ہے تو پھر مجھے کسی مذہب کی کیا ضرورت ہے۔

احمدی:۔ یہ بتلائیے کہ اچھی اور بری۔ اور نیکی اور بدی کی کیا تعریف ہے

خاتون:۔ جس کام کو کرنے سے طبیعت مکدر نہ ہو اور برا معلوم نہ ہو اچھا اور درست ہے۔ لیکن جو اچھا نہ معلوم ہو وہ بدی ہے۔

احمدی:۔ یہ صحیح تعریف نہیں ہے مثلاً اس وقت آپ کے سامنے شراب پڑی ہے۔ اور آپ اس کو پی رہی ہیں۔ اس کو برا نہیں سمجھتیں لیکن مجھ سے اگر پوچھا جائے تو بہت بری ہے۔ اور اس کا استعمال بدی ہے۔ اسی طرح سؤر کا گوشت ہے۔ ایک عیسائی اس کا کھانا برا نہیں سمجھتا لیکن میں اس کو برا سمجھتا ہوں۔ اب آپ بتلائیے کہ جو چیز آپ کے نزدیک اچھی ہے وہ میرے نزدیک کیوں بری ہے۔ اور جو میرے نزدیک بری ہے وہ آپ کے نزدیک کیوں اچھی ہے

خاتون:۔ اچھا تو پھر نیکی بدی کی کیا تعریف ہے۔

احمدی:۔ جس بات کو خدا اور مذہب کہے کہ کر۔ اس کا کرنا نیکی ہے اور جس جس چیز سے روکے اس سے نہ رکنا بدی ہے اور اس سے رکنا اور اجتناب کرنا بھی نیکی ہے۔ یہ تعریف ایسی ہے جس پر کوئی اعتراض نہیں ہو سکتا۔

اس طرح قریباً دو گھنٹے اس خاتون سے مختلف موضوعات پر گفتگو ہوتی رہی اور آخر میں اس نے ہمارے ہفتہ وار جلسہ میں شمولیت کی غرض سے آنے کا وعدہ کیا۔ اور سلسلہ کا لٹریچر بھی مطالعہ کرنے کے لئے مانگا۔

ایک رومن کیتھولک انجینیر سے گفتگو

یہاں ایک نوجوان انجینیر Kaleaglas Imre ہیں ان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سے واقفیت ایک سوسائٹی میں ہوئی تھی میں ان سے ملنے گیا۔ تو بہت اخلاص سے پیش آئے ان کو مطالعہ کے لئے "احمدیہ موومنٹ" انگریزی میں اور ہنگری زبان میں ایک رسالہ جس میں احمدیت کو پیش کیا گیا تھا دیا۔ پڑھنے کے بعد وہ ملاقات کیلئے مکان پر کئی مرتبہ آچکے ہیں۔ اور مجھے بھی کئی مرتبہ اپنے مکان پر بلا چکے ہیں۔

انہوں نے میرا بعض اور حلقوں میں جہاں انکی واقفیت ہے تعارف کرایا۔ اور اس طرح تبلیغ کا مزید موقع میسر آیا۔ انکو جو تبلیغی لٹریچر دیا گیا۔ انہوں نے اوروں کو بھی دیا۔ ایک دن مجھ سے کہنے لگے۔ میں آپ کی اگر کوئی خدمت کر سکوں۔ تو بہت خوشی ہوگی۔ اور جب ان کو معلوم ہوا۔ کہ ہنگری زبان میں مضامین کا ترجمہ کرنے کی مجھے دقت رہتی ہے۔ تو مجھ سے بعض آرٹیکل لے گئے۔ اور اب ان کا ترجمہ کر رہے ہیں۔

دو تورانی معززین احمدیہ مشن میں

گذشتہ دنوں Seged کے جو ہنگری کا بوڈاپسٹ کے بعد تیسرے درجہ کا شہر ہے۔ دو تورانی معززین Dr Hajnoczy Sándor اور Hajnoczy Laszlo تشریف لائے۔ یہ دونوں معززین Dr Beneczy Zoltan اور Martan Jeno تورانی لیڈر کے ہمراہ تھے۔ دیر تک بیٹھے باتیں کرتے رہے۔ ان دو نو بھائیوں میں سے موخرالذکر بہت اعلیٰ انگریزی جانتے ہیں۔ حتیٰ کہ مجھے یہ شبہ گذرا کہ یہ شائد انگریز ہیں۔ انہوں نے سلسلہ کے متعلق واقفیت حاصل کرنے کی خواہش کی اس پر میں نے انکو بہت کچھ بتلایا۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا دعوے۔ آپ کی صداقت کے دلائل۔ حضرت مسیح کا صلیب پر فوت نہ ہونا وغیرہ اور ان کے ذریعہ باقی احباب کو بھی تبلیغ کی۔ روانہ ہوتے وقت مطالعہ کے لئے ان کو تحفہ لارڈ ارون احمدیہ موومنٹ اور کشتی نوح بزبان انگریزی دی جسکو انہوں نے بہت شکریہ کے ساتھ قبول کرتے ہوئے یقین دلایا کہ وہ بہت غور سے ان کا مطالعہ کرینگے۔

Szeged میں جماعت کا مرکز قائم کرنے کا ارادہ ہے۔ اور اللہ تعالےٰ توفیق دے تو انشاءاللہ جلد ہی ایسا ہوگا

توران سوسائیٹی میں لیکچر

۵ر مارچ کو تورانی سوسائیٹی کی ایک خاص تقریب میں برادرم آیاز صاحب مسٹر اربان مصطفٰے اور خاکسار شامل ہوئے۔ اس جگہ اللہ تعالےٰ نے بہت کامیابی عطا فرمائی۔ تورانی لیڈروں اور معززین سے دوستانہ تعلقات کے قیام کا موقعہ ملا۔ یہ سوسائیٹی تورانیوں میں سے ایک خدا کو ماننے والوں کی ہے اور اس کا نام Turani Egy Isten Hivo ہے۔ اسمیں تقاریر کا بھی موقعہ ملا۔ برادرم آیاز صاحب نے سب سے پہلے تقریر کی۔ جس میں بتلایا کہ تورانی اسلام کے بہت قریب ہیں۔ ان کے خیالات عنقریب باقی دنیا پر بھی چھا جائینگے۔ اور وہ دن کہ جب ہنگری کا احیاء ہوگا۔ عنقریب ان کو دیکھنا نصیب ہوگا۔ اسلام ایک ایسا مذہب ہے۔ کہ وہ تمام دنیا کی رہنمائی کرتا ہے۔ اور ہر مذہب کے بانی کی عزت کرتا ہے۔ حضرت نوحؑ حضرت ابراہیمؑ۔ حضرت اسحٰقؑ حضرت داؤدؑ۔ حضرت سلیمانؑ حضرت موسیٰؑ حضرت عیسیٰؑ غرض سب کو نبی اور خدا کا برگزیدہ مانتا ہے۔ پس ہمارے تورانی بھائی جو ایک خدا کو مانتے ہیں۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم پر ایمان لے آئیں۔ تو حقیقی مسلمان بن سکتے ہیں۔ اس کے بعد تمام دنیا کے مسلمان بھائی ان سے ہمدردی کر کے اور ان کا ساتھ دیکر ان کی مزید ترقیات کا موجب بن سکتے ہیں۔

خاکسار نے بھی انگریزی میں ایک مختصر تقریر کی جس میں بتلایا کہ آپ لوگ آسمانی بادشاہت کی دہلیز پر کھڑے ہیں ایک قدم اٹھانے کی دیر ہے۔ کہ آپ آسمانی بادشاہت میں داخل ہو سکتے ہیں...... اور وہ قدم یہ ہے کہ جہاں سابقہ انبیاء کو نبی مانتے ہیں۔ وہاں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے بروز کو بھی مان لیں پھر دیکھیں کس طرح آسمانی رحمتیں آپ پر نازل ہو کر آپ کی ترقیات کا موجب بنتی ہیں۔

خاکسار کی تقریر کا ترجمہ مسٹر اربان مصطفٰی نے ہنگری میں کیا۔ اس موقعہ پر Dr. Beneczy Zoltan نے جو تورانی لیڈر ہیں۔ اپنی تقریر میں خصوصیت سے ہماری ہمدردانہ تقاریر کا ذکر کرتے ہوئے برادرم آیاز صاحب کے کارہائے نمایاں اور ملکی خدمات اور تورانی ہمدردی کا ذکر کیا۔ اور بتلایا کہ اہل ہنگری کی خوش قسمتی ہے کہ انکو ایسا خیر خواہ دوست مل گیا اور یقین دلایا کہ انکی ہمدردی بھی ہمیشہ اسلام کے ساتھ ہوگی۔

قدامتِ وید کا ردّ از بانئے آریہ سماج

پیشتر ازیں میں سوامی دیانندجی کی تحریر سے یہ ثابت کر چکا ہوں۔ کہ آدی سرشٹی میں موجودہ ویدوں کا نام ونشان نہیں تھا۔ کیونکہ آدی سرشٹی میں انسان بلحاظ علم اور کرم بچوں کی طرح تھے۔ اور ان کیلئے کوئی امر و نہی نہیں تھا۔ اور نہ ہی آدی سرشٹی میں کوئی قانون تھا۔ وغیرہ وغیرہ اب میں سوامی دیانندجی کے لیکچروں کا وہ حصہ جو قدامت وید کے رد میں ہے بطور مکالمہ ہدیہ ناظرین کرتا ہوں۔

آریہ:۔ ویدک دھرم ہی ایشوری دھرم ہے۔ کیونکہ پرماتما نے آدی سرشٹی میں ویدوں کا پرکاش کیا تھا۔ اس لئے وید ہی ایشور کا کلام ہو سکتا ہے۔

احمدی:۔ میرے دوست آپ کے پاس اسبات کا کیا ثبوت ہے۔ کہ آدی سرشٹی میں ویدوں کا پرکاش ہوا تھا۔ اگر اس دعوے کو سچا ثابت کرنے کے لئے آپ کے پاس کوئی دلیل ہے۔ تو پیش کریں۔ صرف دعوے کر دینے سے یہ کہاں ثابت ہو جاتا ہے۔ کہ وید آدی سرشٹی سے ہیں۔ اور اس لئے وید ایشوری گیان ہے۔

اس مضمون پر گفتگو کرنے سے قبل ہمیں یہ دیکھنا ہے۔ کہ آدی سرشٹی کے انسان کیسے تھے۔ کیا وہ لکھنا پڑھنا جانتے تھے۔ اگر جانتے تھے۔ تو پھر یہ دیکھا جائے گا۔ کہ وہ ویدوں جیسی کتاب کو سمجھنے کی اہلیت رکھتے تھے آدی سرشٹی کے انسانوں کی حالت کا جو نقشہ سوامی دیانندجی مہاراج نے اپنے ایک لیکچر میں کھینچا ہے۔ وہ یہ ہے۔

آدی سرشٹی میں ایشور نے بہت سے انسان۔ حیوان اور پکھیرو پیدا کئے۔ چنانچہ یجروید کے اکتیسویں ادھیائے میں اس کا مفصل بیان کیا گیا ہے لیکن ان میں گیان اور کرم کی وجہ سے اب جیسا فرق ہو گیا ہے۔ ویسا موجود نہ تھا۔ ان کو صرف کھانا پینا اور بھوگ کرنا ہی معلوم تھا۔ اور ان وشیوں میں بھی سب جاندار ایک ہی سے اور ایک ہی دس تھے۔

(اپدیش منجری لیکچر ۶ صفحہ ۶۹)

اب غور فرمائیں۔ سوامی دیانندجی مہاراج یہ فرما رہے ہیں۔ کہ آدی سرشٹی کے انسان اور دوسرے جاندار سب یکساں تھے۔ وہ صرف کھانا پینا اور بھوگ کرنا جانتے تھے۔ لہذا ثابت ہو گیا۔ کہ آدی سرشٹی کے انسان بلحاظ گیان اور کرم یعنی لکھنے پڑھنے اور اعمال کے موجودہ انسانوں سے بالکل مختلف تھے۔ اور ساتھ ہی سوامی دیانندجی مہاراج نے یجروید کے اکیسویں ادھیائے کا حوالہ دیکر جو یہ بیان کیا کہ ویدوں میں انسانوں کی پیدائش کا حال بیان کر دیا گیا ہے۔ یعنی انسانوں کی پیدائش پہلے ہوئی۔ اور اس کا ذکر ویدوں میں موجود ہے۔ اس سے خود بخود یہ ثابت ہو جاتا ہے کہ انسانوں کی پیدائش ویدوں کے پرکاش سے بہت عرصہ پہلے ہو گئی تھی۔ ٭

Digitized by Khilafat Library Rabwah

آریہ! اس عبارت سے یہ ثابت نہیں ہوتا۔ کہ ویدوں کے پرکاش سے پہلے انسان پیدا ہوچکے تھے۔ بلکہ آریہ سماج کا یہ عقیدہ ہے۔ کہ انسانوں کو پیدا کرتے ہی چار رشیوں کے ہردوں میں ایشور نے ویدوں کا پرکاش کیا۔ اگر آپ کے پاس اس کے خلاف کوئی ثبوت ہو تو پیش کریں۔

احمدی! میں حیران ہوں۔ کہ آپ اپنا بار مجھ پر ڈالنے کی سعی فرما رہے ہیں۔ آپ کا یہ دعویٰ ہے۔ کہ ویدوں کا پرکاش رشیوں کے ہردوں میں ایشور نے آدی سرشٹی میں کیا۔ اس لئے آپ کا یہ فرض تھا۔ کہ آپ اپنے دعویٰ کو سچا ثابت کرنے کے لئے کوئی دلیل پیش کریں۔ اگر آپ ایسا نہیں کرسکتے۔ تو سنیئے۔ سوامی دیانند جی مہاراج فرماتے ہیں۔ انسانی پیدائش کے وقت صرف ایک ہی ذات ہی تھی۔ اس کے بعد آریہ اور دسیو یہ تمیز ہوئی۔ چنانچہ رگوید میں ان دونوں کی برابر تمیز کی گئی ہے۔ (اپدیش منجری ویاکھیان ۸ صفحہ ۱۰۳ اردو) جناب مہاشہ صاحب اب امید ہے۔ کہ آپ کی تسلی ہوگئی ہوگی۔ کہ آدی سرشٹی کے انسانوں کے پاس وید نہ تھے۔ بلکہ بہت عرصہ بعد انسانوں میں جب برے پیدا ہوگئے۔ تو ان کی اصلاح کے لئے وید بنائے گئے۔ اور یہ بات قرین قیاس بھی ہے کہ جب تک آدی سرشٹی کے انسان نیک رہے ویدوں کا پرکاش نہ ہوا جب وہ بگڑ گئے تو ان کی بہتری کے لئے آدی سرشٹی کے بعد ویدوں کا پرکاش ہوا۔ اور ہوسکتا ہے۔ کہ ویدک دھرم سے پہلے کوئی اور دھرم ہو اس لئے میرے پیارے دوست آپ کا فرض ہے۔ کہ آپ یہ مان لیں۔ کہ آدی سرشٹی میں ویدوں کا پرکاش نہ ہوا تھا۔

آریہ! اس بات کا کیا ثبوت ہے کہ ویدک دھرم سے پہلے بھی کوئی اور دھرم تھا۔

احمدی! اسکے لئے میں ویدوں کا ایک منتر پیش کرتا ہوں۔ آپ غور سے ملاحظہ کریں۔ " اپنے اپنے استھان سے انوسار "

" بہن بہن بھاشا والے۔ نانا دھرموں والے انیک پرکار سے دھارن کرتی ہوئی پرتھوی ٹکی ہوئی نشول کھڑی ہوئی دھینو کی مانند میرے لئے دھن کی سہتر دھارائیں دوہائے (اتھروید کانڈ ۱۲ سوکت ۱ منترہ ۴۵) آپ وید کے اس منتر کو ایشوری گیان مانتے ہوئے یہ قبول کرلیں کہ ویدوں سے پہلے بھی اور مذاہب تھے۔ اس لئے یہ صاف ثابت ہوگیا کہ آدی سرشٹی میں ویدوں کا نام ونشان نہ تھا۔

خاکسار محمد احمدی شرما

از کراچی

اخبار "شان" اور "نامی پریس" سے ایک ایک ہزار روپیہ کی ضمانت

منیجر نامی پریس کا عذر گناہ بدتر از گناہ

گوجرانوالہ کے ایک نہایت ادنیٰ پایہ کے اخبار "شان" نے اپنے ایک پرچہ میں جو نہایت ہی دل آزار اور گندی نظم شائع کی۔ اور جس کی عفونت ہر شریف انسان محسوس کئے بغیر نہیں رہ سکتا۔ اس کی طرف ہم نے حکومت پنجاب کو توجہ دلائی تھی اور ہم ذمہ وار حکام کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔ کہ انہوں نے اس بارے میں اپنا فرض محسوس کرتے ہوئے ضروری کارروائی کی اور امن پسند اور شریف الطبع انسانوں کو انہوں نے شکر گزار کیا۔ اس پر پریس کے منیجر صاحب کی طرف سے ہمیں ایک خط موصول ہوا ہے۔ ذیل میں وہ خط اور اس کا جواب درج کیا جاتا ہے۔

خط

جناب ایڈیٹر صاحب اخبار الفضل قادیان

تسلیم۔ آپ نے جو لیڈنگ آرٹیکل اخبار شان حق گوجرانوالہ جس کی تعداد اشاعت صرف چند سو ہے۔ کے خلاف ۱۷ مارچ کے پرچہ کے متعلق لکھا ہے۔ پڑھا آپ کی مہربانی سے ہی اخبار شان حق سے ایک ہزار اور نامی پریس سے ایک ہزار کی ضمانت گورنمنٹ نے طلب کرلی ہے۔ لیکن مجھے افسوس ہے کہ دو کتابیں جو کہ عرصہ سے لاہور میں اور باہر شہروں میں ہزاروں کی تعداد میں فروخت ہو رہی ہیں۔ ان کی نسبت آپ نے ایک حرف بھی اب تک نہیں لکھا

۱۔ بہارستان صفحہ ۵۷۳ پر یہ نظم درج ہے۔ کتاب قیمتی ۵ روپیہ ملک مبارک علی اینڈ سنز۔ لاہوری گیٹ لاہور

۲۔ ارمغان قادیان مصنفہ مولانا ظفر علی خان قیمتی ۸ دفتر روزنامہ زمیندار سے ملتی ہے۔

ان میں یہ نظم بھی ہے۔ اور اس کے علاوہ سینکڑوں نظمیں مرزا قادیانی کے بارے میں درج ہیں۔ مجھے افسوس ہے۔ کہ اگر آپ ان کی نسبت پہلے کچھ لکھتے تو اخبار شان حق کو حوصلہ نہ پڑتا کہ وہ اس نظم کو ان کتابوں سے لے کر اخبار میں درج کرتا اور نامی پریس خواہ مخواہ ایک ہزار روپیہ کا زیر بار نہ ہوتا

نوٹ:۔ اس کے متعلق نوٹ لکھنے سے پہلے دو نو کتابیں بازار سے خرید کر مطالعہ فرما لیجئے گا۔ اور اپنی تسلی بھی کر لیجئے گا۔

آپ کا تابعدار (دستخط) جنرل منیجر نامی پریس پیسہ اخبار سٹریٹ لاہور۔

جواب

منیجر صاحب نامی پریس لاہور

السلام علیکم

آپ کا خط ملا۔ مجھے تعجب ہوا۔ کہ آپ کو اس قسم کا خط لکھنے کی جرات کیونکر ہوئی۔ آپ کے پریس اور اخبار "شان" کو ایک جرم کے ارتکاب کے خمیازہ سے بچانے کیلئے نہ تو یہ وجہ کافی ہے۔ کہ اخبار مذکور کی اشاعت صرف چند سو ہے۔ اور نہ یہ کہ جو نہایت ہی گندی نظم جماعت احمدیہ کی دل آزاری کے لئے چھاپی گئی اور خاص طور پر "الفضل" کو بھیجی گئی۔ وہ کسی گندگی کے پلندے میں پہلے درج ہوچکی ہے۔

پھر جن غلاظت کے انباروں کا آپ نے ذکر کیا ہے۔ ان کو پانچ روپے اور ڈیڑھ روپیہ خرچ کرکے وہی خریدیگا جس کا دل خود غلاظت سے لتھڑا ہوا ہوگا۔ لیکن ایک ٹکے کا "شان" جگہ جگہ مارا مارا پھر سکتا ہے۔ یہ فرق آپ ایسے شخص کو جس پر ایک پریس کے چلانے کی ذمہ داری عاید ہوتی ہے۔ اچھی طرح معلوم ہونا چاہیئے تھا۔ اور اس بارے میں کوتاہی کو نامی پریس کا خواہ مخواہ ایک ہزار روپیہ

خوشخبری

ہر شخص بغیر لائسنس کے رکھ سکتا ہے۔

جرمن پستول

جرمن کی نئی ایجاد ہے۔ اسکی شکل و صورت اصلی پستول کی مانند ہے۔ اور بخوبی کوٹ کی جیب میں رکھا جاسکتا ہے چور ڈاکو اور خونخوار جانور اسکی شکل دیکھکر ہی بھاگ جاتے ہیں۔ اسکی آواز بھی اصلی پستول کی مانند ہی ہے۔ بوقت ضرورت حفاظت خود کے لئے نہایت اعلیٰ چیز ہے۔ اسکے میگزین میں دس عدد کارتوس بھرے جاسکتے ہیں جو کہ یکے بعد دیگرے چلائے جاسکتے ہیں۔ آزمائش شرط ہے۔ قیمت پستول معہ ۵۰ عدد کارتوس صرف چار روپیہ۔ محصولڈاک گیارہ آنہ فالتو کارتوس ۵۰ عدد کے صرف ایک روپیہ۔ ناپسند ہو تو دام واپس۔

ملنے کا پتہ:۔ منیجر دی جرمن ناولٹی سٹور کراچی مشتہر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ضروری اعلان

مسمی احمد بخش صاحب احمدی ولد اللہ دسایا قوم کھچی ساکن راجے پور تحصیل لودہراں ضلع ملتان کے خلاف ان کی اہلیہ فضل بی بی نے قضاء احمدیہ میں دعویٰ دائر کیا ہوا ہے۔ لہذا احمد بخش مذکور کو چاہیئے۔ کہ وہ ۲۰ مئی تک حاضر ہو کر اس مقدمہ کی پیروی کریں ورنہ ان کی غیر حاضری میں یک طرفہ کارروائی کر کے فیصلہ کر دیا

جاوے گا۔

ظفر محمد قاضی سلسلہ عالیہ احمدیہ قادیان

ایک کارکن کی ضرورت

نظارت بیت المال میں ایک ایسے کارکن کی ضرورت ہے۔ جو سرکاری دفاتر کا تجربہ رکھتا ہو۔ اردو میں خط و کتابت کر سکتا ہو۔ اور اردو نویسی کی اچھی مہارت رکھتا ہو۔ الاؤنس ۳۰ روپے ماہوار تک دیا جا سکیگا

خواہش مند احباب فوراً اپنی درخواستیں بھیجیں۔ ناظر بیت المال

وصیت میں اضافہ کرنے والے موصی

۴۲۵۔ حکیم عبد الرحمن صاحب ماچھی داڑہ	۱/۸	کی بجائے	۱/۹
۴۲۶ قاضی خلیل احمد صاحب بنگال	″	″	″
۴۲۷ مولوی احسان الحق صاحب پوربنی	″	″	″
۴۲۸ بابو محمد اسمٰعیل صاحب قادیان	۱/۷	″	۱/۳
۴۲۹ سیٹھ عبد اللہ الہ دین صاحب سکندر آباد	۱/۱۰	″	۱/۹
۴۳۰ ″ علی محمد صاحب ″	″	″	″
۴۳۱ سیٹھ جی۔ ایم۔ ابراہیم صاحب ″	″	″	″
۴۳۲ میاں نانک صاحب سیکھواں ″	″	″	″
۴۳۳ سید ظہور شاہ صاحب ملتان	″	″	″
۴۳۴ میاں اللہ دتہ صاحب ″	″	″	″

بلا اپریشن موتیابند دور

کون نہیں جانتا۔ کہ موتیابند کی بیماری بہت موذی مرض ہوتی ہے۔ اس بیماری میں کئی سال تک پانی پکنے کا انتظار کیا جاتا ہے تاکہ اپریشن کرایا جا سکے۔ اس لمبے انتظار کے بعد اگر اپریشن درست ہوا۔ تو آنکھیں دیکھنے کے قابل ہو جاتی ہیں۔ اور اگر ذرا کوئی نقص رہ گیا تو آنکھیں ساری عمر کیلئے مصیبت بن جاتی ہیں نیز بنی ہوئی آنکھیں بھی اکثر جلن دھندلاپن ڈھیلوں کے درد کا شکار بن جاتی ہیں۔ ان سب مرضوں اور خاص کر موتیابند بغیر اپریشن اچھا کرنیکے لئے سالہا سال کے تجربات کے بعد ہم نے یہ دوا جڑی بوٹیوں سے تیار کی ہے چند روز میں اپنا اثر دکھاتی ہے۔ قیمت فی شیشی ایک ماہ کیلئے ایک روپیہ چار آنہ (عہ) تین ماہ کی دوائی کی قیمت تین روپے علاوہ محصولڈاک نیز ہر قسم کی آنکھوں کا مشورہ بذریعہ خط و کتابت مندرجہ ذیل پتہ سے حاصل کریں

ایس ایم عبد اللہ معالج چشم۔ آنکھوں کا ہسپتال قادیان پنجاب

ضلع جالندھر و ہوشیار پور میں اراضیات نیلام ہوتی ہیں

نمبران خسرہ ۳۱۱۷ ، ۳۱۲۹ کل رقبہ ۱۹ کنال واقعہ موضع راہوں تحصیل نواں شہر ضلع جالندھر جو صدر انجمن احمدیہ کی مملوکہ و مقبوضہ قابل فروخت ہے۔ یہ رقبہ موقعہ پر ۳۰ اپریل ۱۹۳۶ء کو بروز جمعہ اور ۴۰ کنال اراضی زرعی و ایک سکنی رقبہ جو سڑوعہ ضلع ہوشیارپور میں صدر انجمن کی مملوکہ و مقبوضہ ہے۔ اور با موقعہ ہے۔ ۳ مئی ۱۹۳۶ء کو بروز اتوار موقعہ پر منشی محمد الدین صاحب مختار عام صدر انجمن احمدیہ قادیان نیلام کریں گے۔ بولی ختم ہونے پر ۱/۴ حصہ زرنیلام فوراً وصول کر لیا جائے گا۔ اور بقیہ ۳/۴ حصہ زرنیلام صدر انجمن احمدیہ قادیان سے منظوری حاصل ہونے پر وصول کر کے داخل خارج کرا دیا جائے گا۔ ارد گرد کے احمدی دوستوں کو چاہیئے۔ کہ وہ مہربانی فرما کر اپنے اپنے علاقہ میں پروپیگنڈا کر کے زیادہ سے زیادہ خریدار پیدا کرنے کی پرزور کوشش فرما کر ممنون فرمائیں۔ ناظم جائداد صدر انجمن احمدیہ قادیان

ہسٹیریا کا مکمل علاج

زبدۃ الحکما علامہ حکیم ڈاکٹر فیضی صاحب احمدی میڈیکل پریکٹیشنر اینڈ سرجن عجیب آبادی کی راحت جان گولیاں عورتوں اور مردوں کے مرض ہسٹیریا میں ہر عمر ہر مزاج اور ہر موسم میں یکساں طور پر فائدہ مند ہیں۔ دل و دماغ جگر معدہ اور امعاء کو تقویت دیتی ہیں۔ اختلاج القلب کابوس اور مراق میں از بس مفید ہیں۔ فی شیشی ۱ ؎ ملنے کا پتہ:۔ منیجر ایم وائی فیضی اینڈ کمپنی کیمسٹ اینڈ ڈرگسٹس عزیز منزل نیکلسن روڈ لاہور

سفید بالوں کو سیاہ کرنے والا نایاب تحفہ!

جوہر وسمہ مہندی رجسٹرڈ مفت طلب فرمائیے

ایک منٹ میں سفید بالوں کو بغیر تکلیف کے قدرتی سیاہ کرتا ہے

قبل ازیں راولپنڈی سے جوہر وسمہ مہندی طلب کرنے پر ایک روپیہ آٹھ آنے صرف ہوا کرتے تھے۔ اب صرف محصولڈاک اور خرچ پیکنگ پورا کرنے کے لئے ۱۰؍ کے ٹکٹ آنے پر پوری شیشی مفت روانہ کی جاتی ہے۔ ایجنٹوں سے ۸؍ میں خرید فرمائیے۔

ایجنٹوں کی ہر جگہ ضرورت ہے۔ شرائط ایجنسی کے لئے ۱؍ کا ٹکٹ آنا چاہیئے کمیشن معقول دی جاتی ہے۔ اکابرین دنیا کا متفقہ فیصلہ طلب فرما کر اپنی تسلی کرلیں۔ غلط ثابت ہو تو ہرجانہ بھی پیش کیا جائے گا۔

صوفی اینڈ کو رجسٹرڈ آزاد منزل نیا کٹڑہ۔ برانچ آفس:۔ صوفی اینڈ کو رجسٹرڈ متصل راجہ بازار راولپنڈی شہر ستھری مسجد ڈبی بازار۔ لاہور

سلطان بلیو بلیک انک فار آل فاؤنٹین پن

سوین انک کے مقابلہ میں فاؤنٹین پن کی سیاہی قادیان میں تیار کی گئی ہے۔ جلسہ سالانہ کے موقعہ پر احباب نے مقابلتاً پن میں سیاہی استعمال کر کے تصدیق کی ہے چنانچہ پہلے نیلا لکھتی ہے پھر سیاہ اور پختہ ہو جاتی ہے ۲۔ دو دن بعد پانی سے نہیں دھلتی۔ ۳۔ ٹیوب کو خراب نہیں کرتی ۴۔ ٹیوب میں جمتی نہیں۔ ۵۔ روانگی سوین سے زیادہ ہے۔ ۶۔ رنگت سوین کے برابر ہے قیمت فی شیشی ۲؍ کمیشن ۳۳ فیصدی اے رحیم اینڈ برادرز قادیان گورداسپور پنجاب

149

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تریاق جریان

دھات - رقت - قبض وغیرہ دور کرنے کی اکسیر دوا ہے - زیادہ چلنے سے تھک جانا زیادہ لکھنے پڑھنے سے آنکھوں میں اندھیرا سا معلوم ہونا - دیر تک کام کرنے سے طبیعت کا گھبرانا مضمحل رہنا - درد کمر - پنڈلیوں کا اینٹھنا الغرض انتہائی کمزوری ہونا - جملہ شکایات دور کر کے از سر نو جوان خوشرو بنانا اس کا کام ہے - معزز دوستو! یہ وہ دوا ہے - جس کا صدہا مریضوں پر تجربہ ہو چکا ہے - کبھی غیر مفید ثابت نہیں ہوئی - امید کہ آپ تجربہ فرمائیں گے - قیمت صرف ایک روپیہ (عہ)

اکسیر سوزاک

۱۲ گھنٹہ میں جلن پیپ - خون بند کرتی ہے - کیا اس قدر سریع التاثیر دوا دنیا میں اور کوئی ہے - ہرگز نہیں ضرور تجربہ کیجئے - اگر آپ ہزار ہا ادویات استعمال کر چکے ہیں تو میں آپ کو رائے دیتا ہوں - کہ اکسیر سوزاک ضرور استعمال کریں - اس سے پرانے سے پرانا سوزاک بیس سال تک کا دفعہ ہو جاتا ہے - اور اس پر خوبی یہ ہے - کہ تا عمر پھر عود نہیں کرتا - آپ کیوں اس موذی مرض سے پریشان ہیں اور اپنی نسل برباد کر رہے ہیں - اکسیر سوزاک کا استعمال کیجئے - قیمت دو روپیہ (عہ)

نوٹ : - اگر فائدہ نہ ہو تو قیمت واپس فہرست دواخانہ مفت منگوائیے - کیا ایک عالم سے بھی جھوٹے اشتہار کی امید ہے - پتہ : - حکیم مولوی ثابت علی محمود نگر لکھنؤ

امتحان کے بعد بجلی کا کام سیکھئے

کیونکہ اس کام کے جاننے والوں کی ضرورت پنجاب یوپی - و صوبہ سرحد کے ہائیڈرز الیکٹرک ڈیپارٹمنٹ میں دن بدن بڑھتی جا رہی ہے - اور بہترین درسگاہ سکول فار الیکٹریشنز لدھیانہ ہے جو گورنمنٹ ریکگنائیزڈ بھی ہے ہر قابلیت اور ہر مذہب و ملت کے طلبا کیلئے یہ سکول کھلا ہے - گورنمنٹ سے مالی امداد ملنے پر سکول کمیٹی نے فیس میں ایک تہائی کی رعایت کر دی ہے - جو ماہوار لیجاتی ہے - پراسپکٹس مفت - (مینجر)

کرایہ پر مکان دینے اور لینے والوں کو مفید مشورہ

قادیان میں بہت سے احباب ایسے ہیں جو باہر رہتے ہیں - اس لئے ان کو یہاں اپنے مکانات کو کرایہ پر دینے اور کرایہ کی وصولی وغیرہ کیلئے بہت سی مشکلات کا سامنا ہوتا ہے - اور بعض اوقات اس وجہ سے نقصان بھی اٹھانا پڑتا ہے اسی طرح باہر سے آنے والے احباب کو بھی ناواقفیت کی وجہ سے کرایہ پر مکان کا انتظام کرنے میں دقت ہوتی اور بعض اوقات سخت تکلیف اٹھانی پڑتی ہے - اس لئے اپنے مکانات کرایہ پر دینے والے اور لینے والے دونوں اگر جنرل سروس کمپنی قادیان کی خدمات سے فائدہ اٹھائیں - تو بہت فائدہ میں رہینگے - اور بہت سی پریشانی اور تکلیف اور نقصان سے بچ جائیں گے -

ماں کا خط اپنی بیٹی کے نام

میری نور نظر بچی خدا تم کو سلامت رکھے ابھی دو مہینے باقی ہیں اور تم نے ابھی سے گھبرا گھبرا کر خط لکھنے شروع کر دئے ہیں - اگرچہ پیدائش کی گھڑیاں بہت ہی مشکل ہوتی ہیں - اور بچہ پیدا ہونے کے بعد عورت دوبارہ دنیا میں آتی ہے - لیکن میری بچی تمہیں میرے تجربہ سے فائدہ اٹھانا چاہیئے - کیونکہ مجھے اللہ تعالےٰ کے فضل سے کسی بچہ کی پیدائش پر کبھی تکلیف نہیں ہوئی - کیونکہ تمہارے ابا جان ایسے موقعہ پر مجھے ہمیشہ ڈاکٹر منظور احمد صاحب مالک شفاخانہ دلپذیر قادیان ضلع گورداسپور سے اکسیر تسہیل ولادت منگا دیا کرتے تھے - اس سے بچہ آسانی سے پیدا ہو جاتا ہے - اور بعد کی دردیں بالکل نہیں ہوتیں - قیمت بھی اس کی زیادہ نہیں - صرف دو روپے آٹھ آنہ ہے جو کہ فوائد کے لحاظ سے بالکل حقیر ہے - اپنے میاں سے کہکر یہ دوائی ضرور منگوا رکھیں

کانگرسی ہندوؤں کی ہاؤ ہو

سے متاثر ہو کر ہندوستان کے مسلمان کانگرس کے ساتھ شامل ہونا چاہتے ہیں حالانکہ بغیر تصفیہ حقوق ان کا یہ اقدام نہ صرف ان کے لئے بلکہ ملت اسلامیہ کیلئے بھی سخت مضر ہے - لہذا اس وقت اس امر کی اشد ضرورت ہے کہ ان ناسمجھ اور گم کردہ راہ لوگوں کو راہ راست پر لایا جائے - اور اس کا آسان طریق یہی ہے کہ ان کو قادیان کی مقبول عام کتاب **ہندو راج کے منصوبے** حصہ اول پڑھوائی جائے تاکہ ان کی آنکھیں کھلیں - اور دیکھیں کہ وہ کس گہرے غار میں گرے جا رہے ہیں کتاب ہذا کا ساتواں ایڈیشن بھی چھپ چکا ہے - جس کی تھوڑی تعداد باقی ہے - ضرورتمند احباب فوراً منگوالیں - یہ کتاب کیسی ہے - اس کے متعلق

حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ بنصرہ کی رائے

پڑھیئے - حضور نے فرمایا :-

"میاں فضل حسین صاحب نے مجھ سے اجازت لیکر بلکہ میری پسندیدگی اور خواہش کے مطابق ایک کتاب "ہندو راج کے منصوبے" لکھی ہے ...... یہ کتاب نہایت محنت سے لکھی گئی ہے - اور اس میں اس امر کو واضح کر دیا گیا ہے کہ ہندوؤں کے تمام لیڈر مذہبی ہوں کہ سیاسی صرف اس امر کے پیچھے پڑے ہوئے ہیں - کہ ہندوستان میں ویدک راج جاری کیا جائے - تبلیغ اسلام کو جبراً روکا جائے اور مسلمانوں کو تنگ کر کے یا اس ملک سے نکالدیا جائے - یا انہیں شدھ کر لیا جائے - اس کتاب میں اس قدر حوالجات ہندوؤں کے درج کئے گئے ہیں کہ ان کو پڑھکر اس حقیقت سے انکار ہی نہیں ہو سکتا - کہ ہندوؤں کا ایک بڑا طبقہ ہندوستان سے اسلام کو مٹا دینے کی کوشش کر رہا ہے - اور مسلمانوں کو اپنی حفاظت کیلئے تیار ہو جانا چاہیئے - میرے نزدیک یہ کتاب اس قابل ہے کہ ہر مسلمان اپنے بچوں کو اس کا مطالعہ کرائے - اور اس کے مطالب یاد کرلے - تاکہ آئندہ نسلیں ہندوؤں کے منصوبوں سے آگاہ ہو جائیں - سکولوں اور کالجوں کے مسلمان طلباء میں اس کی اشاعت بہت مفید ہو سکتی ہے - اور ضرورت ہے کہ بنگالی - سندھی - مالاباری پشتو اور فارسی میں اس کا ترجمہ کر کے اس کے مطالب سے تمام ہندوستانی مسلمانوں کو واقف کیا جائے - والسلام

حضور انور کی محولہ بالا رائے کی موجودگی میں کتاب ہذا کی اشاعت میں حصہ لینے کے متعلق دوستوں کو مزید کچھ کہنا تحصیل حاصل ہے - اس لئے ہم امید کرتے ہیں - دوست اپنے آقا و مولا کی اس رائے کو پڑھکر اپنا اسلامی فرض ادا کرتے ہوئے اس کتاب کی اشاعت میں زیادہ سے زیادہ حصہ لینگے - اور ان ناسمجھ اور عاقبت نا اندیش مسلمانوں کو گمراہی سے بچائیں گے جو اپنی [illegible] ملت کے ضعف کا موجب ہو رہے ہیں -

حجم ۲۲۰ صفحہ مگر عام اشاعت کی خاطر قیمت صرف ۸؍ ایک روپیہ کے تین نسخے اور ۱۰۰ کی قیمت صرف عہ ۱۲

ملنے کا پتہ :- بکڈپو تالیف و اشاعت قادیان

ویدک یونانی دواخانہ دہلی کا موسم گرما کے لئے بہترین تحفہ

شربت مفرح

شربتوں کا سرتاج

موسم گرما کا یہ بے نظیر شربت اعلیٰ درجہ کا مفرح، مقوی قلب، خوش ذائقہ اور حدت خون کو کم کرنے والا ہے۔ جو دل کی گھبراہٹ اور دھڑکن کو دور کرتا ہے۔ دہوپ اور لو کا مقابلہ کرنے میں بے مثل ہے ہلکے ہلکے بخار کے لئے نفع بخش ہے۔ پھوڑے پھنسیوں کے لئے مفید اور سوزش پیشاب اور جلن وغیرہ کے لئے اکسیر ہے۔ ننھے بچوں کو موسم گرما میں پیاس اور دست آنے کی شکایت میں مفید ثابت ہوا ہے۔

نسوانی امراض میں بھی بہت فائدہ مند ہے

بچوں، بوڑہوں، جوانوں سب کو یکساں فائدہ دیتا ہے۔ دیگر ادویہ کے علاوہ اس میں تازہ انگور، انار، سیب، نارنج وغیرہ کے رس بھی ڈالے گئے ہیں۔

قیمت فی بوتل ۱۴/ Re 1/4/0

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تعارف

ہومیوپیتھک علاج کی مقبولیت عام ہے۔ جس نے ایک بار آزمایا دوسرا علاج پسند نہ کیا۔ کڑوی کسیلی دوا اور کشتہ جات کا استعمال اس علاج میں نہیں ہے نہ ہی انجکشن کے بد اثرات پیدا ہوتے ہیں۔ فصد اور اپریشن کی ضرورت نہیں ہوتی۔ دوا کا بیرونی استعمال کم ہے ہر مرض میں کھانے کی دوا حیرت انگیز اثر کرتی ہے سینکڑوں مجھ سے فائدہ اٹھا چکے ہیں۔ ضرورت مند ایک آنہ تحریک جدید کے لئے اپنے مقامی سیکرٹری کو دیں۔ مفت مشورہ لیں

ایم۔ ایچ۔ احمدی۔ چتوڑ گڑھ۔ میواڑ

تپدق کا علاج

دق کی بیماری بہتیری ۔ کر ہو۔ یا آنتوں کی اس کے لئے کندن کا طریق علاج شرطیہ طور پر دوسرے تمام علاجوں سے زیادہ مفید اور کارآمد ثابت ہوا ہے۔ اس تیر بہدف طریق علاج کی پوری تفصیل معلوم کرنے کے لئے نیچے کے پتہ سے رسالہ تپدق کا علاج مفت منگوا کر پڑھیں۔ اور بیمار کا قیمتی وقت ضائع کرنے کی بجائے اس بیماری کیلئے دنیا کے سب سے بہتر علاج سے فائدہ اٹھائیں۔

کندن کیمیکل ورکس۔ نئی دہلی۔

بفضل خدا تندرستی، جوانی کا منہ دکھانیوالی کامیاب معتبر ادویات

قادیان کا قدیمی مشہور عالم اور بے نظیر

سرمہ نور

رجسٹرڈ

سرموں کا سرتاج تحفہ

اطباء، ڈاکٹر، رؤساء، امراء و عوام کو گرویدہ اور گاہکوں کو مجسم اشتہار بنا رہا ہے امراض چشم میں مفید اور بے ضرر ثابت ہو چکا ہے۔

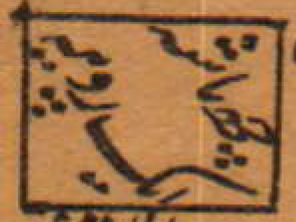

دردِ فرنگ

ضعف بصر۔ دھند، غبار، جالا، پھولا، ککرے۔ گوہانجنی، پڑبال، اندھراتا۔ خارش۔ سرخی۔ پانی بہنا۔ ناخونہ۔ ابتدائی موتیابند، سفیدی چشم۔ لیسدار رطوبت وغیرہ وغیرہ کے لئے تریاق ہے۔ امراض چشم میں تاثیر اور فوائد کے لحاظ سے اپنا ثانی نہیں رکھتا۔ نظر کو بڑھاپے تک قائم رکھنے میں بے نظیر ہے

طاقت گولی (رجسٹرڈ) کی جوان مرد بنا کر صاحب اولاد اور شباب کی بہار دکھاتی ہے قیمت شیشی یک صد گولی صرف اڑھائی روپے عہ

طلاء عنبری بیرونی مالش سے بلا تکلیف پٹھے دوبارہ زندہ ہو جاتے ہیں قیمت فی شیشی ایک روپیہ (عہ)

اکسیر مردمی (رجسٹرڈ) جریان جڑھ سے دور ہو کر دوبارہ طاقت پیدا ہو تو ہم ذمہ دار قیمت صرف دو روپے (عہ)

تریاق معدہ (رجسٹرڈ) معدہ، جگر، آنتوں کی ہر تکلیف کیلئے بہترین ہے۔ قیمت شیشی ۱ ونس آٹھ آنے ۸/

بچوں کا شربت بدہضمی، جوش، قبض، سوکھا، دانت نکلنے کی تکلیف اور اکثر امراض اطفال میں اس کا استعمال بچوں کو موٹا تازہ اور خوبصورت کرکے وزن بھی بڑھاتا ہے قیمت شیشی چار اونس بارہ آنے۔ دو اونس سات آنے۔

قبض کشا بلا تکلیف و بدمزگی قبض رفع ہو کر دائمی قبض بھی نہیں رہتی قیمت پچاس گولی صرف نو آنے (۹/)

اکسیر طحال تلی کا درد، سوزش، ورم بلکہ معدہ جگر کے ہر قسم کے نقص کو دور کر کے طاقت پیدا کرتی ہے۔ قیمت صرف ایک روپیہ

اکسیر بواسیر کے استعمال سے سب باتکلیف رفع ہو کر تکلیف سے چھٹکارا ہو جاتا ہے۔ قیمت صرف دو روپے (عہ)

اکسیر خنازیر سینکڑوں بار تجربہ میں آچکی ہے۔ موجودہ گلٹیوں کو نیست و نابود کر کے ہمیشہ کیلئے خنازیری جراثیم کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔ قیمت صرف تین روپے۔

جوارش عنبری

کستوری۔ یاقوت۔ مروارید۔ طلاء۔ زعفران۔ کہربا وغیرہ بیش قیمتی اور بہر دلعزیز اجزاء کا بے نظیر مرکب تمام نسخوں کا شہنشاہ تمام مفرح معجونوں کا بادشاہ۔ اسکے سامنے ہزاروں یاقوتیاں اور مقویات ہیچ ہیں۔ بھوک بڑھانیوالا خون پیدا کرنیوالا۔ اعضائے رئیسہ اور حافظہ کو درست۔ دماغی محنت جسمانی تکان بے حسی اور غشی میں اس کی

ایک ہی خوراک چست و توانا

بنا دیتی ہے۔ بیماری اور غیر بیماری میں بطور مفرح استعمال کی جا سکتی ہے۔ رؤساء و امراء اور طلباء کیلئے ایک بیش بہا تحفہ ہے۔ قیمت شیشی پانچ تولہ چار روپے۔

اکسیر اٹھرا اسقاط حمل اور اٹھرا کا مجرب علاج ہے۔ بے اولادی کا داغ شرطیہ مٹ جاتا ہے۔ قیمت فی تولہ بارہ آنہ مکمل خوراک دس تولہ سات روپے

افروز ہتھلائی کا نٹوں والا پھوڑا شرطیہ بغیر اپریشن کے بالود۔ داد، چنبل، خارش اور ہر قسم کے زخموں کا تریاق ہے قیمت شیشی ۱ ونس ایک روپیہ نصف اونس نو آنے (۹/)

حب کھانسی اسکی پہلی خوراک سے ہی کھانسی کو آرام ہونا شروع ہو جاتا ہے۔ فیدرجن ڈھائی آنے فی سینکڑہ بارہ آنے۔

کالی کھانسی بچے ہوں یا جوان۔ کھانستے کھانستے بیدم ہو جایا کرتے ہوں۔ شدت کھانسی سے قے آجاتی ہو۔ اس کیلئے شرطیہ مفید ہے قیمت فی درجن چار آنے فی سینکڑہ ڈیڑھ روپیہ

اکسیر النساء ماہواری ایام کا کم آنا یا زیادہ آنا درد یا تکلیف سے آنا، اٹھرا۔ اختناق الرحم غرض امراض مستورات کیلئے نہایت مفید ہے۔ قیمت فی شیشی ایک روپیہ آٹھ آنے۔

سیلان الرحم عورتوں کی سفید رطوبت کے اخراج کو جڑھ سے اکھاڑتا ہے قیمت ایک شیشی ایک روپیہ۔

رفیق کامل سوا سو بیماریوں کا مجرب اور آزمودہ علاج ہر مرض میں استعمال کرکے حکماً جادو کا اثر دیکھیں۔ رفیق کامل کی شیشی ہر وقت مرہم نور کی طرح پاکٹ میں رکھو قیمت ایک روپیہ نمونہ سات آنے

موتی منجن پائیوریا اور گوشت خورہ کے لئے تریاق ہے۔ دانتوں کو مضبوط، چمکدار، کیڑوں کا قاتل۔ امراض دندان کا تیر بہدف علاج ہے۔ قیمت چھ آنے

کشتہ فولاد کمی خون و اعضائے رئیسہ کیلئے بیحد مفید ہے قیمت فی تولہ پانچ روپے۔ فی ماشہ آٹھ آنے

تمام ادویات ملنے کا پتہ محمد حیات مہتمم شفاخانہ رفیق حیات قادیان پنجاب

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لدھیانہ ۲۵ اپریل۔ مالیر کوٹلہ کی حالت پُرامن ہے۔ جمعرات کی رات کو عشا کی نماز کے بعد مساجد میں نعرے لگائے گئے۔ مجمع کو لاٹھی چارج سے منتشر کیا گیا اس وقت تک ۲۰۰ گرفتاریاں عمل میں لائی جا چکی ہیں۔ جن میں بعض عورتیں بھی شامل ہیں۔ فوجی لاریاں شہر میں گشت لگا رہی ہیں۔ دفعہ ۱۴۴ نافذ ہے۔

نئی دہلی ۲۵ اپریل۔ مالیر کوٹلہ کے وزیر اعظم کی طرف سے ایسوشی ایٹڈ پریس کو برقیہ موصول ہوا ہے۔ کہ بعض اخبارات نے مالیر کوٹلہ میں گولی چلنے اور کئی اشخاص کے مجروح ہونے کی جو اطلاع شائع کی ہے۔ اس میں کوئی صداقت نہیں۔ ریاست میں نہ گولی چلائی گئی ہے اور نہ کوئی مجروح ہوا ہے۔

میڈرڈ ۲۵ اپریل۔ گذشتہ ہفتہ میں باغیوں نے میڈرڈ پر بمباری کر کے ۰۰ کے قریب اشخاص کو ہلاک کیا۔

ناگپور ۲۵ اپریل۔ مسٹر گاندھی نے نمائندہ پریس کے سوال کے جواب میں کہا۔ کہ کانگریس کے عہدے قبول نہ کرنے کی صورت میں اگر موجودہ وزارتیں اپنے رفاہ عامہ کے لوائح عمل سے عوام کا اعتماد حاصل کر لیں۔ تو یہ امر میرے لئے تعجب کا موجب نہ ہو گا۔ جب ان سے پوچھا گیا کہ وہ از خود وائسرائے سے ملاقات کرنا چاہتے ہیں۔ یا نہیں۔ تو انہوں نے نفی میں جواب دیا۔ اس سوال کے جواب میں کہ اگر وائسرائے انہیں ملاقات کی دعوت دیں۔ تو کیا وہ اسے قبول کر لیں گے۔ گاندھی جی نے کہا۔ کہ مجھے کسی قسم کا اختیار نہیں۔ اگر کوئی شخص مدعو کیا جا سکتا ہے۔ تو وہ صدر کانگرس ہے

لاہور ۲۵ اپریل۔ پنجاب ایجوکیشنل کانفرنس کے اجلاس میں بالاتفاق آراء یہ قرارداد منظور کی گئی کہ اردو کو دیگر مضامین پر ترجیح دی جائے اور اس کی تعلیم کے لئے خاص انتظامات کئے جائیں

شملہ ۲۵ اپریل۔ وزیرستان کی تازہ صورت حالات کے متعلق جو اطلاعات موصول ہوئی ہیں۔ ان سے معلوم ہوتا ہے کہ حالات ابھی تک مخدوش ہیں۔ وزیرستان میں ٹیلی گراف کے تار کاٹ دئے گئے ہیں۔ رزمک کے قریب کیمپ پر چار دفعہ گولی چلائی گئی۔ بنوں رزمک سڑک پر پُل کو بہت نقصان پہنچایا گیا۔

لکھنؤ ۲۵ اپریل۔ ضلع رائے بریلی میں جہاں ژالہ باری سے سخت نقصان ہوا ہے۔ حکومت نے ایک لاکھ ۴ ہزار روپیہ کی معافی کا اعلان کیا ہے۔

بمبئی ۲۴ اپریل۔ سر تیج بہادر سپرو نے جو عازم انگلستان ہو گئے ہیں ایک ملاقات کے دوران میں کہا مجھے اس بات سے خوشی ہو گی۔ اگر مجھے یہ معلوم ہو۔ کہ موجودہ ناخوشگوار آئینی دور ہو گیا ہے۔ مسٹر گاندھی نے حال ہی جو بیانات شائع کئے ہیں۔ ان کے باعث امر متنازعہ محدود ہو گیا ہے۔ ان حالات میں اگر صورت حالات کو سلجھانے کی کوشش نہ کی گئی۔ تو یہ واقعی افسوسناک امر ہو گا۔

وینس ۲۴ اپریل۔ معلوم ہوا ہے کہ مسولینی اور آسٹریا کے چانسلر ڈاکٹر شوشنگ کے درمیان جو گفت و شنید ہوئی ہے۔ اس کی رو سے نازیوں کو جلد ہی آسٹریا میں داخلہ کی اجازت دے دی جائے گی۔

بمبئی ۲۵ اپریل۔ مسلم لیگ کے ساتھ کانگرس کے تعاون کے متعلق پنڈت جواہر لال نہرو کی شرائط کا جواب دیتے ہوئے مسٹر جناح نے ایک مقامی اخبار کو بیان دیتے ہوئے کہا۔ میں نے پنڈت جواہر لال نہرو کا برقیہ پڑھا ہے اور مجھے یوں معلوم ہوتا ہے۔ کہ انہوں نے ایک ڈکٹیٹر کی حیثیت اختیار کر لی ہے۔ برقیہ کا مطلب یہ ہے۔ کہ پہلے ان باتوں کو تسلیم کر و جن کا پنڈت جی نے فیصلہ کیا۔ اس کے بعد کسی اور سے گفتگو کی جائے گی۔ لیکن ظاہر ہے کہ تصفیہ کا یہ طریق نہیں۔

کٹک ۲۵ اپریل۔ گورنر اڑیسہ نے خان بہادر محمد حمید کو بہار سی پی اور اڑیسہ کے مشترکہ سروسز کمیشن کا رکن مقرر کیا ہے۔

بمبئی ۲۵ اپریل۔ گذشتہ شب یہاں روئی کے ایک گودام میں آگ لگ گئی۔ جس کے نتیجہ میں ۵۰ ہزار روپیہ کا نقصان ہو گیا۔

بریلی ۲۵ اپریل۔ معلوم ہوا ہے کہ حکومت یوپی کے اس فیصلہ سے کہ اس دفعہ پہاڑ پر دفاتر منتقل نہ کئے جائیں بلدیہ نینی تال کو ایک لاکھ ۲۵ ہزار روپیہ کا نقصان ہو گا۔

لنڈن ۲۵ اپریل۔ معلوم ہوا ہے کہ حکومت نے فیصلہ کیا ہے۔ ایک سڑک کی تعمیر کے لئے حکومت شرق الاردن کو ایک امدادی رقم دی جائے۔ اس سڑک سے فلسطین اور عراق کو ملا دیا جائے گا۔

پونا ۲۵ اپریل۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ پونا نے سونیا ماروتی مندر میں جو گذشتہ سال ہندو مسلم فساد کا مرکز تھا۔ راگ گانے کی ممانعت کر دی ہے۔ یہ حکم ۱۴ اپریل تک جاری رہے گا۔ حکومت کا خیال ہے۔ کہ اس حکم کے نفاذ کے بغیر فرقہ وارانہ جذبات کے مشتعل ہونے کا خطرہ ہے بعض ہندوؤں نے حکم کی خلاف ورزی کرتے ہوئے مندر کے سامنے راگ گایا۔ انہیں پولیس نے حراست میں لے لیا۔ مندر کے باہر مسلح پولیس کا پہرہ ہے۔

ناگپور ۲۵ اپریل۔ ایک مقامی اخبار لکھتا ہے کہ مسٹر راگھویندر راؤ وزیر اعظم صوبجات متوسط کے خلاف انتخابی عذرداری دائر کر دی گئی ہے۔

امرتسر ۲۵ اپریل۔ گیہوں عاضر ۳ روپے ۵ آنے نخود حاضر ۲ روپے ۵ آنے ۶ پائی کھانڈ دیسی ۶ روپے ۱۴ آنے سے ۸ روپے ۸ آنے تک روئی ۱۸ روپے ۸ آنے۔ سونا دیسی ۳۵ روپے ۱۴ آنے اور چاندی دیسی ۵۴ روپے ۲ آنے ہے۔

لاہور ۲۵ اپریل۔ مسٹر ایلکونتھ نے پانی پت کے حادثہ کی رپورٹ گورنمنٹ کے سامنے پیش کر دی ہے۔ بیان کیا جاتا ہے۔ کہ رپورٹ شائع نہیں کی جائے گی۔

مدراس ۲۵ اپریل۔ مدراس کے روزنامہ "ہندو" کے نمائندہ خصوصی نے اخبار کے نام ایک تار ارسال کیا ہے۔ جس میں بیان کیا گیا ہے کہ گاندھی جی کا تازہ ترین بیان پڑھنے کے بعد سر تیج بہادر کا خیال ہے کہ حکومت کو موجودہ آئینی تعطل کا جلد از جلد خاتمہ کر دینا چاہئیے۔ سر سپرو نے کہا۔ کہ گاندھی جی کے بیان کے مطالعہ کے بعد مجھے یقین ہو گیا ہے۔ کہ حالات رو بہ اصلاح ہو گئے ہیں۔ اول یہ کہ گورنروں سے اطمینان طلب کرنے سے گاندھی جی کا ہرگز یہ مقصد نہیں کہ آئین میں ترمیم کی جائے۔ دوم یہ کہ خاص حالات میں جو بہت کم پیش آئینگے گورنروں کو اپنے اختیارات استعمال کرنے کا حق ہو گا۔

بمبئی ۲۵ اپریل۔ معلوم ہوا ہے کہ عنقریب انگلستان میں ہندوستان کی چھوٹی ریاستوں کے نمائندگان کا ایک جلسہ منعقد ہو گا۔ جس میں فیڈریشن میں شامل ہونے کے مسئلے پر غور کیا جائے گا۔

لنڈن ۲۵ اپریل۔ حکومت برطانیہ نے ہسپانیہ کے دونوں متحارب فریقین کو زہریلی گیس سے باز رہنے کی تنبیہ کی ہے۔ اگرچہ بحالات موجودہ اس امر کے کوئی آثار نظر نہیں آتے کہ کوئی فریق زہریلی گیس کا استعمال کرے گا۔ لیکن حکومت برطانیہ نے یہ مناسب سمجھا ہے۔ کہ فریقین کو متنبہ کر دیا جائے کہ وہ گیس کے استعمال سے محترز رہیں۔ ہسپانوی حکومت نے جواب دیا ہے کہ اس کا ارادہ زہریلی گیس کے استعمال کرنے کا نہیں۔ لیکن جنرل فرانکو نے ابھی تک کوئی جواب نہیں دیا۔

نارتھ ویسٹرن ریلوے پر شادی کی چھوٹی براتوں کیلئے رعائتیں

۱۰ اپریل ۱۹۳۷ء سے شادی کی براتوں کیلئے قابل استعمال تھرڈ کلاس گاڑیاں (چار پہیہ والی گاڑیاں یا بوگیاں) مسافرین کی اصلی تعداد کا تیسرے درجہ کا کرایہ (عام یکطرفہ ارزاں یکطرفہ ارزاں واپسی مشترک تخفیف کردہ واپسی اور چھٹیوں کا واپسی کرایہ وغیرہ جیسا کہ صورت ہو۔) ادا کرنے پر لوکل بکنگ میں ریزرو کرائی جاسکیں گی۔ لیکن یہ ضروری ہے۔ کہ گاڑی کے لئے مسافروں کی متعینہ تعداد کے تین چوتھائی پر کم ازکم کرایہ فی نشست کے حساب سے دیا جائے۔ موجودہ صورت میں گاڑی کے لئے مسافروں کی پوری تعداد کا کرایہ ادا کرنا ضروری نہیں۔ لیکن مکمل واجب الادا کرایہ یکطرفہ سفر کے لئے فی چار پہیہ والی گاڑی کے لئے ۲۰ روپیہ سے اور فی بوگی کے لئے ۴۰ روپیہ سے کم نہیں ہوگا۔ اور دو طرفہ سفر کے لئے فی چار پہیہ والی گاڑی کے لئے ۴۰ روپیہ سے اور فی بوگی کے لئے ۸۰ روپیہ سے کم نہیں ہوگا۔

۲- ۱۰ اپریل ۱۹۳۷ء سے شادی کی براتوں کے لئے مشترک تخفیف کردہ کرایہ کی رعایت جس کا مندرجہ بالا پیرہ میں ذکر ہوا ہے۔ کا اطلاق چالیس مسافروں کی بجائے (جو موجودہ صورت میں ہے) کم سے کم ۲۵ مسافروں پر ہوگا۔

ایجنٹ نارتھ ویسٹرن ریلوے لاہور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

BRAMPTON

FREE WHEEL

برمپٹن پیڈل۔ برمپٹن فری ویل
برمپٹن چین اور برمپٹن ہب

پائداری۔ سبک رفتاری اور تمام تکلیفوں سے نجات حاصل کرنے کیلئے یہ ضرور دیکھ لیجئے۔ کہ آپ کی سائیکل میں صرف برمپٹن کا سامان لگا ہوا ہو؟

BRAMPTON
STANDARD

CYCLE CHAINS

پچاس سال سے برمپٹن کا کارخانہ ان تمام خوبیوں کے لئے مشہور ہے۔
سٹاکسٹ۔ ایس جے اینڈ جی فضل الٰہی کراچی

شادی ہو گئی؟ آپ جو چیز چاہتے ہیں وہ یہ ہے۔

مفرح یاقوتی

یہ مرد عورت کیلئے تریاقی نہایت تفریح بخش دل کو ہر وقت خوش رکھنے والی دماغی قلبی اور عصبی کمزوری کے لئے ایک لاثانی دوا ہے۔ اس سے اولاد کی کثرت ہوتی ہے۔ زندگی کی روح اور جوانی کی جان ہے۔ آج ہی استعمال کر کے دیکھئے اور لطف زندگی اٹھائیے۔ عورتوں اور مردوں کے پوشیدہ امراض کیلئے یہ اکسیر چیز ہے۔ حمل میں استعمال کرنے سے بچہ نہایت تندرست اور ذہین پیدا ہوتا ہے۔ اور اللہ کے فضل سے لڑکا ہی پیدا ہوتا ہے۔ اس کی پانچ روپیہ قیمت سن کر نہ گھبرائیے۔ نہایت ہی قیمتی اور نہایت عجیب الاثر تریاقی مفرح اجزاء مثلاً سونا۔ عنبر۔ موتی۔ کستوری۔ جدوار اصیل یاقوت مرجان۔ کہربا زعفران ابریشم مقرض کی کیمیاوی ترکیب انگور سیب وغیرہ میوہ جات کا رس مفرح ادویات کی روح نکال کر بنایا جاتا ہے۔ تمام مشہور حکیموں اور ڈاکٹروں کی مصدقہ دوائی ہے۔ علاوہ اس کے ہندوستان کے روساء امراء و معززین حضرات کے بیشمار سرٹیفکیٹ مفرح یاقوتی کی تعریف و توصیف کے موجود ہیں۔ چالیس سال سے زیادہ مشہور اور ہر اہل و عیال والے گھر میں رکھنے والی چیز ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح اولؓ اور تمام اکابرین ملت احمدیہ اسکے عجیب الفوائد اثرات کا اعتراف کرتے ہیں۔ اسکے اندر کوئی زہریلی اور نشی دوا شامل نہیں ہے۔ دنیا بھر میں وہ انسان مفرح یاقوتی استعمال کرتے ہیں۔ جو کمزوری وغیرہ پر فتح حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ اور جنکو جوانی میں خاص زندگی سے لطف اندوز ہونے کی آرزو ہے مفرح یاقوتی بہت جلد اور یقینی طور پر پٹھوں اور اعصاب کو قوت دیتی ہے۔ عورت اور مرد اپنی طاقت اور جوانی کو اسکے ذریعہ قائم رکھ سکتے ہیں۔ تمام مفرحات مقویات اور تریاقات کی سرتاج ہے۔ پانچ تولہ کی ایک ڈبیہ صرف پانچ روپیہ (۵ء) میں ایک ماہ کی خوراک دواخانہ مرہم عیسیٰ حکیم محمد حسین بیرون دہلی دروازہ لاہور سے طلب کریں

عبدالرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر:۔ غلام نبی۔